DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

**مورخہ 05-07-2023**

| نمبرشمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | بلوچستان کی قلیل منتشر آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا چیلنج ہے، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | وزیر اعلیٰ کا سرکاری آفسران کی حوصلہ افزائی کے لئے ستائشی مراسلے بھیجنے کا فیصلہ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 03 | بلدیاتی الیکشن کے آخری مرحلے میں بھی کامیاب ہونگے، مولانا عبدالواسع | مشرق ودیگر اخبارات |
| 04 | ہڑتال کے جمہوری حق کو طریقے سے استعمال کیا جائے، ضیاء لانگو | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | عوام سے صرف ووٹ کا رشتہ نہیں خدمت مقصد ہے، سردار صالح بھوتانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | قرآن پاک کی دانستہ بے حرمتی نفرت انگیز اقدام ہے، سردار کھیتران | آزادی ودیگر اخبارات |
| 07 | سندھ سے اپنے حصے کا پانی حاصل کرنے کیلئے اقدامات کررہے ہیں، محمد خان لہڑی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | آئندہ انتخابات میں پھر سے عوام کے سامنے پیش ہوں گے، میر سکندر عمرانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | گوادر فری زون نارتھ کے اردگرد 8 کلومیٹر طویل حفاظتی دیوار 90 فیصد مکمل | سنچری ودیگر اخبارات |
| 10 | کوئٹہ کے روایتی حسن کو بحال کرنیکا عزم کررکھا ہے ایڈمنسٹریٹر لوکل گورنمنٹ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | بلوچستان میں مون سون الرٹ سیاحتی مقامات پر پابندی عائد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | نوشکی چینی مہنگے داموں فروخت کرنے پر دو گودام سیل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | کوئٹہ پشین زیارت میں گردآلود تیز ہوائیں سنجاوی میں بجلی کے پول درخت اکھڑ گئے، | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | حکومت دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدام کررہی ہے، بابر یوسفزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | محکمہ کو پرائیویٹ بلڈرز کے حوالے نہیں کرنے دینگے، ملازمین | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | مون سون بارشیں نصیرآباد میں ایمرجنسی جیسی صورتحال نافذ رہے گی، عائشہ زہری | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | قومی شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹیں بھتہ خوری کا ذریعہ خاتمہ ضروری ہے، بلوچستان امن جرگہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے، واجہ ثناء بلوچ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان

ہرنائی مسلح افراد ٹرک ڈرائیورز سے نقدی ودیگر سامان لوٹ کر فرار، حب مختلف چھاپوں کے دوران چار ملزمان گرفتار اسلحہ ومسروقہ فونز برآمد، حب ستی اور ہائیٹ پولیس تھانہ کی حدود میں چوری اور رہزنی کی وارداتوں میں اضافہ، وڈھ میں دونوں گروپوں کے حامی مورچہ زن کیوں ہیں، مستونگ سٹی پولیس کارروائی گرلز سکول سے چوری شدہ سامان برآمد، کوئٹہ پولیس نے چوری شدہ موٹر سائیکلیں دو نان کسٹم پیڈ گاڑیاں برآمد کرلیں،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05-07-2023

## عوامی مسائل

بھاری رقم کے عوض غیر قانونی نقشوں کی منظوری کوئٹہ میں کیٹر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر جاری، انتظامیہ سرکاری ریٹس پر عملدرآمد میں ناکام واٹر ٹینکرز مالکان کی من مانیاں نرخ میں ہوشربا اضافہ، ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ، نجد ار مچھروں کی لپیٹ میں ملیریا ٹائیفائیڈ عام ہوگیا شہری پریشان

### اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان کو صنعتی ترقی کی ضرورت ہے!!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے اپنا آخری بجٹ دے دیا ہے اس بجٹ میں تعلیم اور صحت دیگر شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے اور وزیراعلیٰ بزنجو اور وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی مختلف مواقع پر اسی عزم کا اظہار واعادہ کرتے رہے ہیں کہ نامساعد حالات کے باوجود اس حکومت نے عوام کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے جو اقدامات اٹھائے ان کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور صوبائی حکومت صوبے کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کیلئے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی ہم ان کے عزم کو سراہتے ہیں یقیناً اس موجودہ حکومت نے نامساعد حالات کے باوجود بلوچستان کی تعمیر وترقی کیلئے اب تک غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں جنہیں ہم سراہتے ہیں تاہم ساتھ ہی ساتھ اس امر کی نشاندہی بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں صنعت وحرفت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اور اس موجودہ حکومت کو تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ضرورت ہے،

### اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی کب ملے گا یہ حق تلفی آخر کب تک"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"وفاق کی طرف سے وعدے پورے نہ کئے جانے پر وزیر اوعلیٰ کا سخت درعمل "** عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Solving tribal rift" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 1


# بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا چیلنج ہے، گورنر

**دورافتادہ اضلاع کے لوگ غربت، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے شہروں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہیں: ملک عبدالولی کاکڑ**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے پاکستان میں تعینات اقوام متحدہ کے کنٹری نمائندہ برائے پاپولیشن پروگرام Dr Luay Shabaneh نے ملاقات کی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کے دورافتادہ اضلاع میں غربت، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کے عدم موجودگی کی وجہ سے مقامی لوگ شہروں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ بات باعثِ تشویش ہے کہ اس تیز رفتار سائنسی دور میں بھی بلوچستان میں دوران زچگی ماؤں کی شرح اموات سب سے زیادہ ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ غریب عوام کو متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے میں سب سے بڑی رکاوٹ غربت ہے۔ ضروری ہے کہ تمام سرکاری اور انٹرنیشنل ادارے دورافتادہ اضلاع کے غریب عوام پر ہی اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے اثرات کے حوالے سے بھرپور عوامی مہم چلانے میں بلدیاتی نمائندوں، علماء کرام اور میڈیا پرسنز کو اپنے ساتھ شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع صحت، تعلیم اور جدید مہارتیں سکھانے کے حوالے سے عالمی اداروں کی فوری مالی معاونت اور جدید مشینری کی فراہمی مددگار ہو سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں انٹرنیشنل ادارے اپنے منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے اپنی سرگرمیوں کو بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دیں۔ ملاقات میں بڑھتی ہوئی آبادی، خاندانی منصوبہ بندی، غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی، زچہ و بچہ کی صحت مندی، دیہی علاقوں میں عوام کی شہروں کی جانب منتقلی، افغان مہاجرین کی رجسٹریشن، نئی نسل کو جدید مہارتیں سکھانے اور بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کیلئے جامع حکمت عملی وضع کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔


MASHRIQ QUETTA


# غربت عوام کو متوازن غذا کی فراہمی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، گورنر بلوچستان

**بڑھتی ہوئی آبادی کے اثرات کے حوالے سے بھرپور عوامی مہم چلانے میں بلدیاتی نمائندوں، علماء کرام کو شامل کیا جائے، عبدالولی خان کاکڑ**

**تمام اضلاع صحت، تعلیم اور جدید مہارتیں سکھانے کے حوالے سے عالمی اداروں کی مالی معاونت اور جدید مشینری کی فراہمی مددگار ہو سکتی ہیں**

**گورنر بلوچستان / اقوام متحدہ کے کنٹری نمائندہ برائے پاپولیشن پروگرام ملاقات۔ جامع حکمت عملی وضع کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا**

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے پاکستان میں تعینات اقوام متحدہ کے کنٹری نمائندہ برائے پاپولیشن پروگرام (Dr. Luay Shabaneh) نے ملاقات کی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ ......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کے دورافتادہ اضلاع میں شدید غربت، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کے عدم موجودگی کی وجہ سے مقامی لوگ شہروں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ بات باعث تشویش ہے کہ اس تیز رفتار سائنسی دور میں بھی بلوچستان میں دوران زچگی ماؤں کی شرح اموات سب سے زیادہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 2

# Poverty biggest challenge in Balochistan: Governor

## Says government, int'l institutions must focus on backward areas of the province

**Staff Report**

**QUETTA:** The United Nation's Country Head for Population Programme Dr. Luay Shabaneh on Tuesday called on Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar at Governor House here.

While talking to the UN country chief for Population, Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said, "It is a challenge to ensure the provision of basic facilities to the dispersed population of Balochistan. Due to extreme poverty, backwardness and the absence of basic facilities in the remote districts of the province, people are forced to migrate to cities. It is a matter of concern that even in this advanced era, the maternal mortality rate is the highest in Balochistan, he deplored.

Governor Balochistan said that poverty is the biggest obstacle in ensuring the supply of balanced and nutritious food to poor people. It is necessary that government and international institutions focus on the poor people of the remote districts. Stressing the need for a joint approach to population control, he urged that opinion leaders, scholars and media persons may be engaged in conducting a vigorous public campaign regarding the effects of the growing population.

He said that all the districts can be helped by the immediate financial support and provision of modern machinery by international institutions in terms of teaching health, education and modern skills. Apart from this, international organizations should expand their activities to all the districts of Balochistan in order to convey the fruits of their projects to the people.

The meeting also focused on population growth, family planning, providing nutritious food, maternal and child health, migration of people from rural areas to cities, registration of Afghan refugees, and teaching modern skills to the new generation and growing population.

They discussed the increasing population, family planning, provision of nutritious food, maternal and child health, migration from rural areas to cities, registration of Afghan refugees, modern skills of teaching and framing comprehensive strategies, said a news release.

In the meeting, the Governor said that "the population of Balochistan is dispersed due to which it is a challenge to ensure the provision of basic facilities". He said that due to extreme poverty, backwardness and lack of basic facilities in remote districts of the province, people were forced to shift their homes to cities. Malik Wali Kakar said that Balochistan has the highest maternal mortality rate even in this scientific era.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1    DATE: 05 JUL 2023    Page No: 3

# وزیراعلیٰ کا سرکاری افسران کی حوصلہ افزائی کیلئے ستائشی مراسلے بھیجنے کا فیصلہ

## محکمہ کے سیکرٹری کی حیثیت سے آپ کی خدمات یقیناً صوبے میں گہرا اثر چھوڑیں گی، سیکرٹری کالجز اور سیکرٹری خوراک کے نام مراسلے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے سرکاری افسران کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کے ذریعہ انکی کارکردگی کو مزید نکھارنے اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے کے لئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کو ستائشی مراسلے کے اجراء کا آغاز کیا گیا ہے یہ اقدام دیگر افسران کے لیے اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کی جانب قابل تقلید ثابت ہوگا وزیراعلیٰ کی جانب سے سابق سیکریٹری محکمہ کالجز وہائر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد کو ستائشی مراسلہ جاری کیا گیا ہے جس میں بحثیت سیکریٹری محکمہ کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور انمول خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے خوشی کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ محکمہ کے سیکرٹری کی حیثیت سے آپ نے ایسی خدمات سرانجام دیں جو یقیناً صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے پر گہرا اثر چھوڑیں گی آپ کے دور میں تین کیڈٹ کالجز کو فنکشنل کیا گیا، انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے دو نئے بورڈ قائم کئے گئے اور اس کے علاوہ بی آئی ایس ای کی تین شاخوں کو بھی فعال بنایا گیا اس کے علاوہ بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022 منظور ہوا اور درحقیقت آپ نے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تقرری کے عمل میں اہم کردار ادا کیا۔ حلقہ میں اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کے لیے آپ کی کاوشیں قابل ستائش تھیں تعریفی مراسلے میں وزیراعلیٰ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ آپ نے جن اقدامات کی حمایت کی ہے وہ صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو بلند اور بہتر بنائیں گے اور آپ مستقبل میں بھی عوامی خدمات کی فراہمی میں اپنی عمدگی اور لگن کے حصول کو جاری رکھیں گے وزیراعلیٰ نے سابق سیکرٹری ایجوکیشن کے لیے آئندہ اسائنمنٹس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سیکریٹری خوراک مجیب الرحمن کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اپنے ایک تعریفی مراسلے میں کہا ہے کہ ان کی سال 2023 کے لیے گندم کی خریداری کے چیلینجنگ کام کی تکمیل اور متاثر کن کارکردگی قابل ستائش ہے سیکرٹری خوراک نے خریداری مہم کے دوران جس طرح سے بہترین کارکردگی، پیشہ ورانہ مہارت اور استقامت کا مظاہرہ کیا وہ ایک پبلک سرونٹ کے طور پر انکی کی غیر معمولی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے اس کے علاوہ، آپ کا تعاون، ٹیم کی تعمیر، اور اصلاح مثالی تھی، جو دوسروں کے لیے یکساں مثالیت کے معیارات طے کرتی ہے اہداف کی کامیاب تکمیل پسماندہ طبقے کو سبسڈی والے نرخوں پر گندم کی فراہمی کو یقینی بنانے اور غذائی عدم تحفظ کو کم کرنے میں آپ کی کارکردگی قابل تقلید ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ اسی جذبے اور زیادہ اثر کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی جاری رکھیں گے اور صوبے کا اثاثہ ثابت ہوتے رہیں گے میں آپ کی زندگی اور مستقبل کی ذمہ داریوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

## ہڑتال کے جمہوری حق کو طریقے سے استعمال کیا جائے، ضیاء لانگو

**کارکنوں کو شعور دینے کی ضرورت ہے، روڈ بلاک واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی**

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہڑتال سب کا جمہوری حق ہے لیکن جمہوری حق کو بھی طریقے سے استعمال کرنا چاہیے وزیر داخلہ نے سوشل میڈیا پر روڈ بلاک کا نوٹس لیتے ہوئے سیکرٹری داخلہ سے رپورٹ طلب کرلی اور ردعمل میں کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے ہڑتال میں پارٹی سربراہان کا کوئی قصور نہیں لیکن اس میں ہمیں اپنے سیاسی ورکروں کو شعور دینے کی ضرورت ہے اس طرح کے واقعات میں اگر کسی کا قصور ہے تو اس وقت موجود لوگوں کا ہے ہمیں اس وقت انسانیت کے تاطے اور بلوچستان کی روایت کو مقدم رکھنا چاہیے تھا جو کہ افسوس کے ساتھ نہیں رکھی گئی واقعہ میں ملوث افراد کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوسکیں۔

## عوام سے صرف ووٹ کا رشتہ نہیں خدمت مقصد ہے، سردار صالح بھوتانی

**لسبیلہ وحب کی قومی اور دونوں صوبائی اسمبلی کی نشست پر الیکشن لڑیں گے، وندر میں گفتگو**

لسبیلہ (این این آئی) سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح محمد بھوتانی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ہمارا مقصد ہے لوگوں نے بار بار ہمیں منتخب کیا جس پر لوگوں کے شکر گزار ہیں ہمارا عوام سے صرف ووٹ کا رشتہ نہیں لسبیلہ اور حب کے لوگ بخوبی جانتے ہیں ہم نے ہمیشہ بلاتفریق دکھ سکھ میں لوگوں کا ساتھ دیا ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا عام انتخابات میں قومی اور صوبائی اسمبلی کی دونوں نشستوں سے الیکشن لڑیں گے ان خیالات کا اظہار انے وندر میں عوامی اجتماع سے خطاب میں کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ آج کل سیاست میں طرح طرح کے لوگ آرہے ہیں لیکن عوام بھی باشعور ہیں وہ اپنے لیے ایسے نمائندوں کو منتخب کرے جو ان کے حقوق کا تحفظ کرسکے ہم نے یہ ہر بار ثابت کیا ہے کبھی پیچھے نہیں ہٹے حقوق کے دفاع میں سب سے پہلے بڑھ کر سامنے آئے اور سرخرو ہوئے ہیں 1988 میں باقاعدہ سیاست شروع کی اور آپ لوگوں کے تعاون سے ایوانوں تک پہنچے ہیں۔

## قرآن پاک کی دانستہ بے حرمتی نفرت انگیز اقدام ہے، سردار کھیتران

**مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے، انتہا پسندوں کا مقصد مذاہب کے مابین ہم آہنگی کو زک پہنچانا ہے**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی جیسے گھناؤنا فعل کی مذمت کی اور اسے اسلام دشمنی اور ناقابل قبول اقدام قرار دیا ہے، انہوں نے کہا کہ کسی بھی مذہب کی توہین کو اپنی آزادی رائے سے تشبیہ دینا بالکل قبول نہیں اس سے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں جو انتہائی دل خراش ہے، سردار کھیتران کا کہنا کہ یہ کام انتہا پسندوں کا ہے، جن کا مقصد دنیا میں مذاہب کے مابین ہم آہنگی کو زک پہنچانا ہے، قرآن کی دانستہ بے حرمتی ایک نفرت انگیز اقدام ہے۔

## بلدیاتی الیکشن کے آخری مرحلے میں بھی کامیاب ہونگے، مولانا عبدالواسع

**جمعیت نمائندوں نے پالیسی کے خلاف اقدام اٹھایا تو کارروائی ہوگی، صوبائی امیر کا خطاب**

کوئٹہ (پ ر) جمعیت کے صوبائی امیر / وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ یونین کونسل چیرمینوں کسان ممبر خواتین اور دیگر بلدیاتی نمائندے جمعیت کے امیدواروں کو کامیابی سے ہمکنار کرے اگر جمعیت کے نمائندوں نے پارٹی پالیسی کے خلاف کوئی قدم اٹھایا تو کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کے بعد عام انتخابات کی تیاری کی جائے گی عوام نے ہمیشہ جمعیت کو کامیابی سے ہمکنار کیا ہے بلدیاتی انتخابات کے آخری مرحلے میں جمعیت اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر کامیابی حاصل کرے گی کارکن آپس میں اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرکے عام انتخابات کی تیاری شروع کردیں۔

MASHRIQ QUETTA

## سندھ سے اپنے حصے کا پانی حاصل کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، محمد خان لہڑی

**گزشتہ سال سیلاب کی وجہ سے کینال سسٹم کو بری طرح نقصان پہنچا، پانی تقسیم کے حوالے سے شکایات کا ازالہ کریں گے**

**سندھ سے پورے حصے کے پانی کی فراہمی کے بعد ٹیل تک زمینداروں کو زراعت بھی مزید فروغ حاصل کریگا، وزیر آبپاشی**

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ نصیر آباد ڈویژن کے کسانوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے بلوچستان حکومت سندھ سے اپنے حصے کا پانی حاصل کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے تاکہ پانی تقسیم کے حوالے سے سامنے آنے والی شکایات کا ازالہ ممکن ہوسکے سندھ سے پورے حصے کے پانی کی فراہمی کے بعد ٹیل تک زمینداروں کو پانی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ زراعت بھی مزید فروغ حاصل کرے گا جس سے کاشتکار معاشی طور پر مستحکم ہوسکیں گے گزشتہ سال سیلاب کی وجہ سے کینال سسٹم کو بری طرح نقصان پہنچا جس کا ازالہ کیا گیا ہے اب سندھ سے اپنے حصے کے پانی کی فراہم کرکے اپنا فریضہ ادا کررہے ہیں۔ وفاقی وزیر آبی وسائل سید خورشید احمد شاہ کے زیر صدارت سکھر بیراج انتظامیہ کے ساتھ کیرتھر کینال میں پانی کمی کے حوالے سے اہم اجلاس میں شرکت کے بعد صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے میڈیا سے بات چیت کی۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری آبپاشی عبدالفتاح بھنگر ارسا بلوچستان ممبر انجینئر عبدالحمید مینگل ایس ای اریگیشن عبدالحمید مینگل ایکسین پٹ فیڈر کینال نصیر آباد غلام محمد بادینی ایکسین ڈرینج غلام مصطفیٰ | چانڈیو ودیگر آفیسران بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

## آئندہ انتخابات میں پھر سے عوام کے سامنے پیش ہونگے، میر سکندر عمرانی

**بجٹ میں عوام کی خواہشات کے مطابق نئی اسکیمات متعارف کروائی گئی ہیں ہم نے پہلے بھی عوام کے بہتر مفاد میں اسکیمات دیں**

**صوبے میں تعلیم آب نوشی صحت سمیت دیگر منصوبوں کو اولین فوقیت دی گئی تاکہ عوام حکومت کے ان اقدامات سے مستفید ہوسکیں**

بابا کوٹ (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ بجٹ میں عوام کی خواہشات کے مطابق نئی اسکیمات متعارف کروائی گئی ہیں ہم نے پہلے بھی عوام کے بہتر مفاد میں اسکیمات دیں اور اس مرتبہ بھی بجٹ میں وہ اسکیمات منظور کروائی ہیں جو اجتماعی نوعیت کی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبے کے گمبھیر مسائل کا حل ممکن ہوا صوبے میں تعلیم

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

آب نوشی صحت سمیت دیگر منصوبوں کو اولین فوقیت دی گئی تاکہ عوام حکومت کے ان اقدامات سے مستفید ہوسکیں ہم نے اپنے دور اقتدار میں عوام کے بہتر مفادات کو سامنے رکھ کر اقدامات کیے انشاء اللہ آئندہ انتخابات میں پھر سے عوام کے سامنے پیش ہوں گے اور اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عوام کے ووٹ کی طاقت سے کامیاب ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں ملنے والے مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میر صفدر خان عمرانی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے ملنے والے مختلف وفود نے صوبائی وزیر میر سکندر خان عمرانی کو اپنے درپیش مسائل کے متعلق آگاہی بھی فراہم کی صوبائی وزیر میر سکندر خان عمرانی نے انہیں یقین دہانی کروائی کہ ہم سے جتنا ہوسکے گا عوام کے لیے بہتر سے بہتر اقدامات کریں گے عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے انشاء اللہ عوام کی امید پر پورا اتریں گے انہیں کسی بھی قسم کی تھیس ہرگز پہنچنے نہیں دیں گے عوامی منصوبوں کی بھی کڑی مانیٹرنگ کی جاری ہے تاکہ یہ منصوبے دیرپا ثابت ہوسکیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

05 JUL 2023

Bullet No. 2 DATE: Page No: 5

## گوادر فری زون نارتھ کے اردگرد 8 کلومیٹر طویل حفاظتی دیوار 90 فیصد مکمل

اسلام آباد (این این آئی) گوادر فری زون نارتھ (فیز ٹو) کے اردگرد 8 کلومیٹر طویل حفاظتی دیوار کی تعمیر 90 فیصد مکمل ہو چکی ہے جو کہ گوادر فری زون کے شمالی اور جنوبی اطراف کو محفوظ بنانے کیلئے ایک تاریخی سیکیورٹی منصوبہ ہے، زون نارتھ (2,221 ایکڑ اراضی پر محیط ہے۔ رپورٹ کے مطابق 14 فٹ اونچی حفاظتی سیمنٹ کی دیوار گوادر فش ہاربر سے شروع ہوتی ہے اور گوادر پورٹ سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور گوادر کے مشہور پہاڑ کوہ مہدی پر ختم ہوتی ہے۔ یہ دیوار چھ لین والے ایسٹ بے ایکسپریس وے کے ساتھ ساتھ تعمیر کی جا رہی ہے۔ حفاظتی دیوار کے علاوہ گوادر فری زون نارتھ فیز (II) تمام ضروری خدمات بشمول ٹیلی کام کیبلنگ، سیوریج پائپ، پاور ٹرانسمیشن لائنز، روڈ نیٹ ورکس اور پینے کے پانی کی سپلائی لائنوں سے لیس ہوگا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی یہ خدمات گوادر فری زون نارتھ کے داخلی راستے تک فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ حفاظتی دیوار کی تکمیل کے بعد دس ایکڑ اراضی پر ایک جدید ترین فرٹیلائزر پروسیسنگ پلانٹ اور دوا ساز فیکٹری بنائی جائے گی جو جانوروں کی کھالوں سے دوائی تیار کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق کئی کمپنیوں نے گوادر فری زون نارتھ (فیز II) میں لیز کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔

## بلوچستان میں مون سون الرٹ، سیاحتی مقامات پر پابندی عائد

### 5 سے 8 جولائی تک غیر ضروری سفر سے گریز کیا جائے، محکمہ پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے 5 سے 8 جولائی تک مون سون کی بارشوں کے دوران سیاحتی مقامات پر پابندی عائد کر دی ہے محکمہ پی ڈی ایم اے کے اعلامیہ کے مطابق 5 سے 8 جولائی تک بارکھان، لورالائی، سبی، نصیر آباد، قلات، ژوب، لسبیلہ، آواران اور موسیٰ خیل میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا امکان ہے بارش کے باعث پہاڑی علاقوں میں سیلاب، تیز ہواؤں کے باعث بجلی کی کھمبے اور سولر پلینٹس متاثر ہوسکتی ہیں ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان کے مطابق بارش اور تیز ہواؤں کے دوران عوام محفوظ مقام پر رہے سیاح غیر ضروری سفر کرنے سے گریز کریں محکمے نے تمام متعلقہ اداروں کو کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لئے الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔

## نوشکی: چینی مہنگے داموں فروخت کرنے پر دو گودام سیل

نوشکی (نامہ نگار) ڈی سی نوشکی ریٹائرڈ کیپٹن راجہ اطہر عباس کی ہدایت پر اے سی زاہد شاہوانی نے سرکاری نرخنامہ سے زائد قیمت پر چینی فروخت کرنے والوں کے دو گودام سیل کر دیئے نوشکی انتظامیہ نے دکانداروں کو سختی سے تاکید کی ہے سرکاری نرخنامہ کے مطابق شہریوں کو چینی اور دیگر اشیاء خورونوش کی فراہمی یقینی بنائیں خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی۔

## کوئٹہ: کانگو وائرس سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کانگو وائرس نے ایک اور جان لے لی۔ فاطمہ جناح ہسپتال میں کانگو وائرس میں مبتلا ایک مریض کو داخل کر لیا گیا ہسپتال ذرائع کے مطابق دو روز قبل چاغی سے عزیز اللہ اور مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے عبدالحمید کو شدید بخار ناک اور منہ سے خون آنے پر فاطمہ جناح ہسپتال لایا گیا تھا عزیز اللہ ہسپتال پہنچتے ہی جاں بحق ہو گیا تھا جبکہ عبدالحمید کے ٹیسٹ کی رپورٹ میں کانگو کی تصدیق ہو گئی ہے جس کا علاج شروع کر دیا گیا ہے واضح رہے کہ رواں سال کانگو وائرس کے 19 کیس رپورٹ ہوئے جبکہ کانگو وائرس سے تین خواتین سمیت چھ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ فاطمہ جناح ہسپتال کی انتظامیہ نے کانگو وائرس کے مریضوں کی آمد کے بعد ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔

## خاران: کمشنر رخشان سے ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج کی ملاقات، سیکورٹی کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

خاران (نامہ نگار) کمشنر رخشان ڈویژن طارق الرحمٰن بلوچ سے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) پولیس رخشان رینج نذیر احمد کرد نے کمشنر آفس خاران میں ملاقات کی، ملاقات کے دوران رخشان ڈویژن میں سیکورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، رخشان ڈویژن میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پولیس اور لیویز کی مشترکہ کوششوں سے سیکورٹی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے، انھوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر مشترکہ سیکورٹی انتظامات کے باعث مثبت نتائج پر بھی روشنی ڈالی، کمشنر رخشان اور ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج نے اس بات پر زور دیا کہ رخشان ڈویژن میں مستحکم اور پائیدار امن کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے اور لوگوں کے جان و مال کا تحفظ ان کی ذمہ داری ہے، پولیس اور لیویز کے گشت میں اضافہ اور فورسز کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور تعاون سمیت خصوصی حفاظتی اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ نے جنوبی ایشیا کا سب بڑا ایئر پورٹ ہونے کا اعزاز کر لیا

### پاکستان کا ایک سب سے بڑا گرین فیلڈ ائیرپورٹ کی حیثیت ستمبر 2023 میں اختیار کریگا

کوئٹہ (یو این اے) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ فنکشنل ہونے سے پہلے ہی جنوبی ایشیا کا سب بڑا ایئرپورٹ ہونے کا اعزاز کر لیا، پاکستان کا ایک سب سے ........ 

بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

بڑا گرین فیلڈ ائرپورٹ کی حیثیت ستمبر 2023 میں اختیار کریگا، اسٹیٹ آف دی آرٹ پسنجر ٹرمینل اور کارگو ٹرمینل تعمیر کے آخری مراحل میں داخل ہو گیا ہے، ستمبر سے پہلے فنکشنل کر دیا جائیگا چین کے صدر شی ژن پنگ از خود یا اپنے ملک کے نامزد عہدیدار کو نیو گوادر انٹرنیشنل ائرپورٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کیلئے بھجوائیں گے وزیراعظم آفس دفتر خارجہ سی اے اے نے افتتاحی تقریب کی منصوبہ بندی کا آغاز کر دیا ہے نیو گوادر انٹرنیشنل ائرپورٹ بلوچستان کی بندرگاہ گوادر کیلئے عالمی اہمیت کا حامل ہو گا۔ 4 ہزار تین سو ایکڑ رقبے پر محیط نیو گوادر ائرپورٹ کا رن وے 3658 میٹر ہے اسکے رن وے کی لمبائی 2 ہزار میں 6500 / فٹ رکھی گئی ہے اور یہ مکمل ہو چکا ہے نیو گوادر انٹرنیشنل ائرپورٹ کے رن وے پر دنیا کے سب سے بڑے مسافر بردار طیارے ائربس اے 380 لینڈ اور ٹیک آف کر سکیں گے

## کوئٹہ کے روایتی حسن کو بحال کرنے کا عزم کر رکھا ہے، ایڈمنسٹریٹر لوکل گورنمنٹ

### ملازمین نے سینکڑوں جانوروں کی الائشیں اٹھا کر ٹھکانے لگائیں جسکی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا

### شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ کچرہ جگہ جگہ پھینکنے کی بجائے مخصوص جگہوں پر رکھیں، عصمت اللہ بازئی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر لوکل گورنمنٹ کوئٹہ عصمت اللہ بازئی نے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ملازمین نے سینکڑوں جانوروں کی الائشیں اٹھا کر ٹھکانے لگائیں اسکے علاوہ عید کے موقع پر صفائی کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو محکمہ لوکل گورنمنٹ کے افسران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ عصمت اللہ بازئی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات دوستین جمالدینی کی خصوصی ہدایت پر محکمہ لوکل گورنمنٹ نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر لوکل گورنمنٹ کے زیر کنٹرول علاقوں میں واقع عید گاہوں کے آس پاس صفائی کے خصوصی انتظامات کر رکھے تھے جبکہ عیدالاضحیٰ کے دوران صفائی کو یقینی بنانے کیلئے عملے نے دن رات ایک کر کے سینکڑوں جانوروں کی الائشوں کو اٹھا کر ٹھکانے لگایا۔ انہوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی الائشیں ٹھکانے لگانے پر محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ملازمین نے جانفشانی سے کام کیا اور شہر میں گندگی پھیلنے سے روکی جس پر عملہ خراج تحسین کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ کچرہ جگہ جگہ پھینکنے کی بجائے مخصوص جگہوں پر رکھیں تا کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کا عملہ کچرے کو بروقت اٹھا کر ٹھکانے لگا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے بھی صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے اس لئے ہمیں چاہیے کہ شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کریں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 7


## کوئٹہ، پشین، زیارت میں گرد آلود تیز ہوائیں، سنجاوی میں 9 بجلی کے پول درخت اکھڑ گئے

مون سون بارشوں کے پیش نظر متعلقہ اداروں کو الرٹ جاری کردیا۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو مراسلہ جاری

بارشوں کے باعث محکمہ پی ڈی ایم اے بلوچستان نے 5 سے 8 جولائی تک مون سون کی بارشوں کے دوران سیاحتی مقامات پر پابندی عائد کردی

زیارت (این این آئی) زیارت سنجاوی تیز گرد وغبار ہواؤں کی لپیٹ میں بجلی کے پول چھتیں درخت اکھڑ گئے۔ منگل کو وادی زیارت کے مختلف یونین کونسلز جس میں ورچوم زندہ کواس و دیگر علاقے و سنجاوی کے چوتیر بے تیرو دیگر علاقوں میں دوپہر بارہ بجے سے تیز گرد وغبار......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 9 پر

کی ہوائیں شروع ہوئی جس کی وجہ زیارت میں بجلی کے پول گر گئے چھتیں درختیں اکھڑ گئے پھل فروٹ جس میں سیب آڑو چیری خوبانی بلیک امبر و دیگر پھل فروٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ دریں اثناء مون سون بارشوں کے پیش نظر پی ڈی ایم اے بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو الرٹ جاری کردیا۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو مراسلہ جاری کیا ہے جس میں 5 سے 8 جولائی تک ضلع بارکھان، لورالائی، سبی، نصیر آباد، قلات، ژوب، لسبیلہ، آواران اور موسیٰ خیل میں گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش کی پیشگوئی ہے

## لاپتہ افراد کمیشن، 6 ماہ میں جبری گمشدگی کے 533 نئے کیسز درج

جون میں 59 افراد گھروں کو واپس لوٹے، کمیشن نے ابتک 7 ہزار 439 کیسز کو نمٹایا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) لاپتہ افراد سے متعلق قائم کمیشن کے پاس رواں برس جنوری سے جون تک جبری گمشدگی کے 533 نئے کیسز درج کرائے گئے، ملک میں لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے کام کرنے والی کمیشن نے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 9 پر

کہا جنوری تا جون 2023 میں لاپتہ افراد کے 533 نئے مقدمات درج ہوئے، کمیشن کے مطابق رواں سال مارچ میں لاپتہ افراد کے سب سے زیادہ 141 نئے کیسز درج ہوئے، کمیشن کے مطابق جنوری 91، فروری 99 اور اپریل میں 91 لاپتہ افراد کے نئے کیسز درج ہوئے، رپورٹ کے مطابق مئی کے مہینے میں 82 جبکہ جون کے مہینے میں 29 کیسز درج ہوئے، رواں سال جون میں 59 لاپتہ افراد اپنے گھروں کو واپس لوٹے جبکہ لاپتہ افراد کے کل 9 ہزار 736 کیسز کمیشن کے پاس درج ہوچکے ہیں اور کمیشن نے اب تک 7 ہزار 439 کیسز کو نمٹایا۔

## حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کررہی ہے، بابر یوسفزئی

سیکورٹی فورسز نے جرأت مندانہ کارروائیوں سے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی ہے، بیان

کوئٹہ (یو این اے) ترجمان وزیر اعلیٰ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کی وجہ دہشتگردوں کی بوکھلاہٹ ہے افواج پاکستان، ایف سی، پولیس اور لیویز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی ہے۔ اب یہ مٹھی بھر شر پسند وہ بھی جلد اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے......... بقیہ نمبر 65 صفحہ نمبر 9 پر

بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ شر پسند عناصر کے پاس سیکیورٹی فورسز کی نقل و حرکت کی کوئی بھی تفصیلات موجود نہیں ہوتیں۔ سیکیورٹی فورسز ہر وقت عوام کی خدمت میں مشغول ہوتے ہیں تاہم اس دوران شدت پسند اپنی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کررہی ہے۔ ہماری کوشش ہے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے۔ شدت پسند سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا کر اپنی تحریک کو کامیاب ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

## محکمہ کو پرائیویٹ بلڈرز کے حوالے نہیں کرنے دینگے، ملازمین

عوام الناس کیلئے جدید اور سستی رہائشی و تجارتی اسکیمات کا اعلان کیا جائے

سالانہ 40 کروڑ روپے کا نقصان پورا کرنے کا کوئی منصوبہ نہ دلچسپی لی جارہی ہے

کوئٹہ (پ ر) کیو ڈی اے ملازمین اتحاد نے اپنے ایک بیان میں حکام بالا کی توجہ کیو ڈی اے کی جانب دلائی ہے جہاں چند مفاد پرست عناصر نے کیو ڈی اے کے استحقاق کو مجروح اور محکمہ کیو ڈی اے کے مینڈیٹ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنے تمام اختیارات اور کروڑوں روپے ماہانہ وصول کرنے والے ملازمین کو ایک پرائیویٹ......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 9 پر

بلڈر کی جھولی میں ڈال کر اپنی اربوں روپے کے اثاثوں پر عوام الناس کو جدید اور سستی رہائشی و تجارتی اسکیمات کا اعلان کرنے کی بجائے ایک نجی کمپنی سے کیو ڈی اے ویلی کے نام سے منصوبہ کا اعلان کرنے جارہی ہے جس کا معاہدہ عوام الناس سے خفیہ رکھا جارہا ہے کیو ڈی اے ملازمین اتحاد کے نوٹس میں آیا ہے کہ ایک سرکاری ادارہ ایک نجی کمپنی کے ماتحت کام کرے گا تمام ترقیاتی کام نجی کمپنی کرے گی لیکن تمام اخراجات خاص کر پانی بجلی گیس


INTEKHAB QUETTA


## گوادر فری زون نارتھ کی حفاظتی دیوار 90 فیصد مکمل

14 فٹ اونچی حفاظتی سیمنٹ کی دیوار گوادر فش ہاربر سے شروع ہو کر مہدی پر ختم ہوتی ہے

دیوار چھ لین والے ایسٹ بے ایکسپریس وے کے ساتھ ساتھ تعمیر کی جارہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) گوادر فری زون نارتھ (فیز ٹو) کے ارد گرد آٹھ کلومیٹر طویل حفاظتی دیوار کی تعمیر 90 فیصد مکمل ہوچکی ہے، جو کہ گوادر فری زون کے شمالی اور جنوبی اطراف کو محفوظ بنانے کے لیے ایک تاریخی سیکیورٹی منصوبہ ہے۔ زون نارتھ، جو 2,221 ایکڑ اراضی پر محیط ہے۔ گوادر پرو کے مطابق 14 فٹ اونچی حفاظتی سیمنٹ کی دیوار گوادر فش ہاربر سے شروع ہوتی ہے اور گوادر پورٹ سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور گوادر کے مشہور پہاڑ کوہ مہدی پر ختم ہوتی ہے۔ یہ دیوار چھ لین والے ایسٹ بے ایکسپریس وے کے ساتھ ساتھ تعمیر کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم پاکستان بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

نے گوادر فری زون نارتھ فیز (II) کا سنگ بنیاد 5 جولائی 2021 کو رکھا۔ گوادر پرو کے مطابق حفاظتی دیوار کے علاوہ، گوادر فری زون نارتھ فیز (II) تمام ضروری خدمات بشمول بجلی کا کام، سیوریج پائپ، پاور ٹرانسمیشن لائنز، روڈ نیٹ ورکس اور پینے کے پانی کی سپلائی لائنوں سے لیس ہوگا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) یہ خدمات گوادر فری زون نارتھ کے داخلی راستے تک فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ احاطے کے اندر، چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (COPHC) ترقی کو انجام دے گی۔ حفاظتی دیوار کی تکمیل کے بعد، دو زیر تعمیر فیکٹریوں "ایکوا بی" اور "ہنگ لینگ" کے اپنے باقاعدہ کام شروع کرنے کی توقع ہے۔ ایکوا بی دس ایکڑ کے اراضی پر ایک جدید ترین فرٹیلائزر پروسیسنگ پلانٹ بنارہا ہے۔ اسی طرح ہنگ لینگ ایک دواساز فیکٹری بنارہا ہے

## ہائیکورٹ نے محکمہ صحت جعفر آباد کی خالی آسامیوں پر حکم امتناع جاری کردیا

محکمہ صحت کے ذمہ داران نے خالی اسامیوں پر من پسند افراد اپنے عزیز و اقارب رشتہ داروں کو بھرتی کیا ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس جناب جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے محکمہ صحت جعفر آباد کی " بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

خالی آسامیوں پر حکم امتناع جاری کردیا۔ گزشتہ روز درخواست گزار کی جانب سے کیس کی پیروی سپریم کورٹ کے وکیل صاحب جان ایڈووکیٹ نے کی۔ درخواست دائر کی جس پر دو رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی سماعت کے دوران دلائل کے بعد بنچ نے محکمہ صحت سے جواب طلبی کی

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 8


# مون سون بارشیں نصیر آباد ڈویژن میں ایمرجنسی جیسی صورتحال نافذ رہے گی، عائشہ زہری

**چیف سیکرٹری کی ہدایت کے تحت تمام ڈویژنل و ضلعی آفیسران اپنی جائے تعیناتی پر موجودگی کو یقینی بنائیں، مشینری کو درست حالت میں رکھا جائے**

**سیلابی نالے اور ندیوں سے تجاوزات فوری طور پر ہٹادی جائیں، بند نالوں کو فوری طور پر کھولا، تمام اضلاع میں کنٹرول رومز قائم کیے جائیں**

**لاکھوں کیوسک سیلابی ریلوں کی گزرگاہ نصیر آباد ڈویژن ہوتی ہے اس لئے ہمیں مزید بہتر حفاظتی اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے، ڈپٹی کمشنر**

نصیر آباد (نامہ نگار) مون سون بارشوں سال 2023 کے حوالے سے پیشگی حفاظتی اقدامات کرنے کے متعلق ڈویژنل آفیسران کا اجلاس کمشنر آفس نصیر آباد میں منعقد ہوا جس کی صدارت ایڈیشنل کمشنر نصیر آباد ڈویژن علی محمد ہاشمی و ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری نے کی، اجلاس میں ایف سی کے کرنل احمد خان ڈپٹی کمشنر کچھی محمد حسین ڈپٹی کمشنر صحبت پور فیاض علی ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اعجاز سرور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی اسد اللہ سالانی ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی و ڈویژنل آفیسران سجاد احمد کھوسہ زرعی انجینیئرنگ محمد انور کھچو بلڈنگ و روڈز، امیر جان کھوسہ پی ایچ ای، محمد نواز کھوسہ روزی خان کلہار اور ایم ایس ڈاکٹر ایاز حسین جمالی کے علاوہ دیگر متعلقہ آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلے کیے گئے چیف سیکریٹری بلوچستان کی ہدایت کے تحت تمام ڈویژنل و ضلعی آفیسران اپنی جائے تعیناتی پر موجودگی کو یقینی بنائیں، زرعی انجینیئرنگ و بی اینڈ آر اور اریگیشن کی مشینری کو درست حالت میں رکھا جائے اور عملے کو الرٹ رکھا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر حفاظتی اقدامات کیے جا سکیں۔ مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر سول ہسپتال میں ایمرجنسی جیسی صورتحال نافذ رہے گی اور تمام ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کے ہمراہ اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔ اس حوالے سے ڈویژنل آفس اور تمام اضلاع میں کنٹرول رومز قائم کیے جائیں۔ اس بات پر خصوصی زور دیا گیا کہ نصیر آباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سیلابی نالے اور ندیوں سے تجاوزات فوری طور پر ہٹادی جائیں اور بند نالوں کو فوری طور پر کھولا جائے تاکہ سیلابی پانی و ریلا بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے راستے سے چلا جائے۔ تمام ضلعی انتظامیہ ٹھوس منصوبہ بندی و حکمت عملی کے ساتھ پیشگی حفاظتی اقدامات کریں تاکہ سیلابی صورتحال میں عوام کو جانی و مالی نقصانات سے بچایا جا سکے۔ تمام اضلاع میں ضلعی آفیسران ایک دوسرے کے ساتھ ہمہ وقت موثر رابطہ میں رہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینیئرنگ کو احکامات دیئے گئے کہ پینے کے پانی کو دوران سیلاب یقینی بنائیں۔ کھیتی ماہی واہ سے آنے والے سیلابی ریلے سے ہمیشہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کو خطرہ لاحق ہوتا ہے اس کے علاوہ بالائی علاقوں سے لاکھوں کیوسک سیلابی ریلوں کی گزرگاہ بھی نصیر آباد ڈویژن سے ہوتی ہے اس لئے ہمیں مزید بہتر حفاظتی اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ سیلاب کے دوران متاثرین سیلاب کو محفوظ مقامات پر قیام کیلئے ابھی سے منصوبہ بندی کی جائے تاکہ محفوظ مقامات پر امدادی کیمپس قائم کیے جا سکیں۔ پٹ فیڈر کینال اور دیگر ذیلی شاخوں میں جہاں جہاں سے گزشتہ سال شگاف لگے تھے انہیں فتح معنوں میں پر کیا جائے محکمہ اریگیشن متاثرہ جگہوں پر اسٹون پچنگ کروائے محکمہ سیلاب کی صورتحال کے وقت قومی شاہراہ کو بحال رکھنے اور پھنسے ہوئے مسافروں کو اپنی منزل مقصود تک پہنچانے کے لیے ایک پلان بھی تشکیل دیا جائے۔


Century Express Quetta


# کیپٹن کرنل شیر خان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت

**کارگل جنگ کے ہیرو نے اپنے خون سے دفاع وطن کی لازوال تاریخ رقم کی، سروسز چیفس**

## نوشکی میں شہداء سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی، بارکھان، لسبیلہ میں میڈیکل کیمپ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) افواج پاکستان، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور سروسز چیفس نے کیپٹن کرنل شیر خان شہید، نشان حیدر کے 24 ویں یوم شہادت (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

کے موقع پر خراج عقیدت پیش کیا، سروسز چیفس کا کہنا ہے کہ کرنل شیر خان کی شاندار قائدانہ صلاحیت اور بے مثال بہادری مادر وطن کے دفاع کو ہر قیمت پر یقینی بنانے میں ہمارے لیے مشعل راہ ہے، کارگل جنگ کے ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان نے کٹھن حالات کے باوجود اپنے خون سے دفاع وطن کیلئے جرأت، ثابت قدمی اور حب الوطنی کی لازوال تاریخ رقم کی، بلاشبہ کیپٹن کرنل شیر خان کا یوم شہادت افواج پاکستان کی مادر وطن کیلئے دی جانے والی قربانیوں کا مظہر ہے، سول سوسائٹی اور تاجر برادری کے نمائندوں نے ملک کے لیے قربانیاں دینے والے شہداء سے اظہار یکجہتی کے لیے نوشکی میں ریلی نکالی۔ یہ ریلی انجمن تاجران کے صدر حاجی میر احمد مینگل کی زیر نگرانی نکالی گئی جو انجم بوستن چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے بینرز اور قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے نعرے بلند کر رہے تھے۔ دریں اثناء بارکھان اور لسبیلہ میں میڈیکل کیمپ لگائے گئے جہاں 330 مریضوں کے مختلف امراض کا معائنہ کیا گیا۔ بارکھان میں بلوچ کلچرل ڈے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں 700 سے زائد افراد نے شرکت کی۔


92 نیوز کوئٹہ


# گوادر سے قازقستان کو عالمی منڈیوں تک رسائی مل سکتی، سفیر

**قازقستان، پاکستان کے درمیان براہ راست پروازیں 8 جولائی سے شروع ہونگی**

**زراعت، تعلیم، اسپورٹس اور سیاحت کے شعبے میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں**

اسلام آباد (این این آئی) قازقستان کے سفیر یرزان کسٹافن نے کہا ہے کہ قازقستان اور پاکستان میں علاقائی اقتصادی اور تجارتی انضمام کے لیے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازیں بہت اہم ہیں، دونوں ممالک کے درمیان رواں ماہ 8 جولائی سے براہ (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 2)

راست پرواز شروع ہوجائیگی جس سے دونوں ممالک کے معاشی، سماجی اور ثقافتی انضمام میں اضافہ ہوگا، قازقستان کے لئے پاکستان کی گوادر و کراچی کی بندرگاہوں میں بہت کشش موجود ہے جس سے قازقستان بشمول وسطی ایشیا کو یورپ و افریقہ کی منڈیوں تک رسائی دی جاسکتی ہے، پاکستان اور قازقستان میں زراعت، تعلیم، سپورٹس اور سیاحت کے شعبہ میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ قازقستان کے سفیر یرزان کسٹافن نے نیشنل پریس کلب میں پاکستان اور قازقستان کے درمیان ہونے والی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الماتی اور لاہور کے درمیان رواں ماہ 8 جولائی کو براہ راست پرواز شروع کی جائے گی، دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پرواز کا دورانیہ 2 گھنٹے ہوگا جس سے باہمی اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا اور سیاحت کے شعبے میں تعاون کے امکانات روشن ہوں گے، جس کے بعد دیگر بڑے شہروں بشمول اسلام آباد اور کراچی کے درمیان بھی اس طرح کی ایئر سروس کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قازقستان اس وقت بیرونی سرمایہ کاری کے لئے ایک بہت اہم ملک تصور کیا جاتا ہے جس میں اس سال 28 ارب ڈالر کی ڈائریکٹ بیرونی سرمایہ کاری ہوئی، قازقستان اس وقت دنیا میں گندم کا تیسرا بڑا ایکسپورٹر ہے جس میں پاکستان کے ساتھ تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ اس موقع ڈائریکٹر پاکستان چین سنٹر انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز وسنٹرل ایشیا، ڈاکٹر طلعت شبیر نے کہا قازقستان و پاکستان معاشی وتجارتی اور سفارتی تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔

# بلوچستان کے عوام نے اپنے حقوق کیلئے صوبے بھر میں پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا، بی این پی

**کسی ایک شخص کے گاڑی کے شیشے تک نہیں ٹوٹے عوام اور ٹرانسپورٹرز نے رضا کارانہ طور پر پہیہ جام ہڑتال کو کامیاب بنایا**

**پروپیگنڈہ شروع کیا گیا کہ بہت سی ہلاکتیں ہوئی لیکن کوئی ثبوت نہیں پر سوشل میڈیا پر تفتان کے 8جون کی تصویر چلائی گئی**

**غلط بیانی کا مقصد بی این پی کیخلاف بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز، بلوچستان کے عوام کو مسلح جتھوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے، بیان**

اسلام آباد(پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ 3 جولائی کے کامیاب پرامن پہیہ جام ہڑتال نے بہت سے لوگوں کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ اب بلوچستان نیشنل پارٹی کے پرامن جمہوری ہڑتال کیخلاف منفی پروپیگنڈہ کریں اہل بلوچستان کے بلوچ اور پشتون علاقوں میں پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا جس میں کسی ایک شخص کے گاڑی کے شیشے تک نہیں ٹوٹے عوام اور ٹرانسپورٹرز نے رضا کارانہ...... بقیہ نمبر61 صفحہ نمبر9 پر

طور پر پہیہ جام ہڑتال کو کامیاب بنایا لیکن سوشل میڈیا پر جو پروپیگنڈہ شروع کیا گیا کہ بہت سی ہلاکتیں ہوئی لیکن کوئی ثبوت نہیں کہ ہلاکتیں پہیہ جام ہڑتال کی وجہ سے ہوئی ڈیتھ سکواڈ کے ایماء پر سوشل میڈیا پر تفتان کے 8جون کی تصویر چلائی گئی جس میں یہ واضح ہے کہ واقعہ 8جون کا تھا ستم ظریفی کا عالم ہے کہ بلوچستان کے جمہوری سیاست میں ہمیشہ مداخلت رہی ہے یہاں پر کوشش کی گئی کہ ایسے غیر سیاسی لوگوں کو جعلی انتخابات کے ذریعے اقتدار پر براجمان کیا جائے سیاسی انجینئرنگ کے ذریعے بے ضمیر اور کرپٹ قیادت مسلط کی گئی جن کا تعلق ڈیتھ سکواڈ، مسلح جتھوں سے تھا وہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کی حصول کے بجائے یہاں کے وسائل کو لوٹنے میں معاون ومددگار ثابت ہوتے رہے اب پھر پروپیگنڈہ مہم کا مقصد یہی ہے

# دہشتگردی کے واقعات پر جمہوری ردعمل پارٹی کا بنیادی حق ہے، پشتونخوا میپ

**ملازمتوں پر تعیناتی میں گھپلوں کی تحقیقات کرائی جائیں، کرپشن کیخلاف مرکزی ادارے نے آنکھیں بند کرلیں، عبدالرحیم زیارتوال**

**کوئٹہ زیارت روڈ کا ادھورا چھوڑ کر لاکھوں افراد کو اذیت میں مبتلا کر دیا گیا، اجلاس میں تنظیمی رپورٹ پیش، شرکاء کا مختلف امور پر اظہار خیال**

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع زیارت کے ضلعی کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز پارٹی ضلعی دفتر زیارت میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار حبیب الرحمن دمڑ، ضلعی سیکرٹری سردار میر واثیس خان سمیت ضلع ایگزیکٹو اور ضلعی کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے گزشتہ سیاسی اور تنظیمی رپورٹ پیش کی گئی جس کی منظوری دیتے ہوئے تمام علاقائی یونٹوں کو کامیاب علاقائی کانفرنسز کے انعقاد پر مبارکباد دی اور باقی...... بقیہ نمبر88 صفحہ نمبر9 پر

ماندہ تحصیل کانفرنسوں اور ضلعی کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ اجلاس سے پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے دانہ سر کے مقام پر پولیس کے جوانوں کے قتل کی مذمت کی اور کہا کہ ان سفاکانہ، دہشتگردانہ واقعات کے خلاف احتجاج میں پارٹی نے اپنی جمہوری اور صف اول کا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اپنا جمہوری احتجاج ریکارڈ کرائیگی۔ انہوں نے کہا کہ مسلط ٹولے نے صوبے میں کرپشن کے ریکارڈ قائم کیئے، ملازمتوں کی ایک ایک پوسٹ کی خرید وفروخت جاری ہے، صوبے میں انٹی کرپشن کا ادارہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے اور اس طرح مرکزی محکمہ نیب نے بھی آنکھیں بند کی ہے جو کرپشن کی خاموش حمایت کے سوا کچھ نہیں۔ اجلاس میں مانگی کے مقام پر ٹرکوں کو جلانے اور علاقے میں مسلسل امن وامان کے مخدوش صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع زیارت کے تمام محکموں بالخصوص محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کے کارکردگی کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت کے پانچ سال مکمل ہونے کو ہے اور زیارت ان پانچ سالوں میں مکمل طور پر ایک لاوارث ضلع بن چکا ہے

# مسافر بسوں کو چیکنگ کے نام پر تزلیل قبول نہیں، آل پاکستان بس یونین

**مافیاز کروڑوں روپے دے کر پرمٹ خرید کر چینی اسمگلنگ کر رہے ہیں، گفتگو**

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ترجمان آل پاکستان بس یونین کا مسافر بسوں کو چینی اسمگلنگ کے نام پر جگہ جگہ چیکنگ کرنا اور مسافروں کی تزلیل، رخشان ڈویژن میں چینی کی قلت وہی صوبائی حکومت کی جانب سے پرمٹ کے اجراء اور مافیاز کا چینی اسمگلنگ کے خلاف صوبے بھر میں تمام روٹس پر سروس بند کرکے پہیہ جام ہڑتال کا اعلان عام عوام کے لئے چینی...... بقیہ نمبر76 صفحہ نمبر9 پر

دستیاب نہیں، زمیندار ایک پارسل یوریا کھاد لیجا نہیں سکتا، دالبندین میں چینی 200 روپے فی کلو فروخت ہورہا ہے تفتان میں قیمت اس سے زیادہ ہے وہی پرمٹ کے نام پر گاڑیوں میں چینی کی اسمگلنگ تیزی سے جاری ہے محکمہ انڈسٹریز کی جانب سے جاری ہونے والے پرمٹ کی قیمت 10 لاکھ میں فروخت ہوتا ہے مافیاز کروڑوں روپے دے کر پرمٹ خرید کر چینی اسمگلنگ کر رہے ہیں، کوئٹہ سے تفتان تک چیک پوسٹوں کا انبار لگا ہوا ہے جگہ جگہ مسافر بسوں کو روک کر بس عملہ کو ہراساں کیا جاتا ہے بعض اوقات ان پر تشدد بھی کیا جاچکا

# قومی شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹیں بھتہ خوری کا ذریعہ خاتمہ ضروری ہے

بلوچستان امن جرگہ

**بلوچستان میں صنعتیں نہ ہونے کی وجہ سے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگاری کا شکار ہے**

**عوام کو بارڈر کے دونوں جانب کاروبار کیلئے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے، لالا یوسف خلجی کی وفد سے گفتگو**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالا یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صنعتیں نہ ہونے کی وجہ سے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگاری کا شکار ہے لوگوں کا روزگار کا ذریعہ بارڈر سے منسلک کاروبار، ایرانی ڈیزل اور پٹرول سے وابستہ ہے قومی شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹوں پر بھتہ خوری کی وجہ سے نوجوانوں کیلئے یہ روزگار کے دروازے بھی بند کر دیئے گئے ہیں حکومت فوری طور پر قومی شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹوں کو ختم اور بلوچستان کے عوام کو بارڈر کے دونوں جانب کاروبار کیلئے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان امن جرگے کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کرنے والے نوجوانوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 6


سردار اختر جان مینگل بلوچ قوم کا لیڈر رہے، بلوچوں کے صبر و برداشت کو نہ آزمائیں اب بلوچوں کی صبر لبریز ہو چکا، حکمرانوں کو اپنی روش تبدیل کرنی ہوگی

# بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے، واجہ ثنا بلوچ

بلوچستان کی مظلوم عوام بی این پی کو امید کی کرن سمجھتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ جوق در جوق بی این پی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

پاکستان کی ترقی کی راہیں بلوچستان سے گزرتی ہیں صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرنے ہوں گے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما رکن بلوچستان اسمبلی واجہ ثنا بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے ریاست کے اندر ریاست قائم کرنے والے ہوش کے ناخن لیں بلوچوں کے صبر و برداشت کو نہ آزمائیں اب بلوچوں کی صبر لبریز ہو چکا ہے سردار اختر جان بلوچ قوم کا لیڈر ہے پاکستان کی ترقی کی راہیں بلوچستان سے گزرتی ہیں بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرنے ہوں گے اسلام آباد کے حکمرانوں کو اپنی روش تبدیل کرنی ہوگی خاران کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا ان خیالات کا اظہار واجہ ثنا بلوچ نے اپنی رہائش گاہ پر بی این پی ضلع اوستہ محمد کے ضلعی آرگنائزر محمد حنیف بختیار زئی بلوچ سے ملاقات کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا واجہ ثنا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ایک سوچ اور فکر کا نام ہے بلوچستان کی مظلوم عوام بی این پی کو امید کی کرن سمجھتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ جوق در جوق بی این پی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت عبادت سمجھ کر کر رہے ہیں خاران میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے تمام علاقوں میں برابری کی بنیاد پر ترقیاتی کام جاری ہیں اور خاران کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز کریں واجہ ثنا بلوچ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کا گرین بیلٹ اور اناج گھر ہے لیکن بدقسمتی سے ایک سوچے سمجھے سازش کے تحت گرین بیلٹ کو صحرا میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور نہری نظام کو تباہ و برباد کر کے کاشتکاروں کو نان شبینہ کا محتاج کر کے رکھ دیا گیا ہے اور کاشتکار زرعی پانی کی بوند بوند کے لیے ترس رہے ہیں اور ایریگیشن نصیر آباد ڈویژن کرپشن کا مرکز بن چکا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کی قومی خزانے سے نہری نظام کی بحالی کے لیے کروڑوں روپے کے فنڈز جاری کیے گئے لیکن نہری نظام بحال نہ ہو سکا اور نہ ہی ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہوئی بلکہ تمام فنڈز کرپشن کی نظر ہوئی واجہ ثنا بلوچ نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن کے کاشتکاروں کو مشکل کی اس گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی نصیر آباد ڈویژن کی عوام اور کاشتکاروں کے بنیادی حقوق کے اصول کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرے گی اور زرعی پانی کی فراہمی کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کرے گی۔

INTEKHAB QUETTA

# ریاست نے ہمیشہ سرداری نظام کو اپنے مفاد کیلئے استعمال کیا، اختر مینگل

حکومتی وفد ہماری اراضی چھڑانے کی بجائے ہمیں پیچھے ہٹنے کا کہہ رہے ہیں

کیا توتک میں سرداری نظام تھا جہاں سے اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بات چیت کیلئے آنے والے لوگ ہماری اراضی پر قبضہ کی بجائے پیچھے جانے کا بول رہے ہیں، سردار تو بلوچستان

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

ہیں تو یہ مانتے ہیں کہ وڈھ میں جس اراضی پر قبضہ کیا گیا وہ ریونیو ریکارڈ کے مطابق ہماری ہے لیکن اراضی کا قبضہ ختم کرانے کی بجائے ہمیں کہتے ہیں کہ آپ لوگ پیچھے ہو جائیں۔ اس سوال پر کہ شفیق الرحمان مینگل آپ پر سرداری نظام کے باعث لوگوں پر ظلم، انہیں اغوا کرنے اور نجی جیل میں ڈالنے کا الزام عائد کر رہے ہیں سردار اختر مینگل نے کہا کہ کیا یہ سرداری نظام صرف وڈھ میں ہے؟ سردار تو بلوچستان میں ہر جگہ ہیں۔ خود جنرل مشرف نے یہ اعلانیہ کہا تھا کہ بلوچستان کے 73 سرداروں میں تین کے سوا باقی ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ضلع خضدار کے علاقے توتک سے جو اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں تو کیا وہاں سرداری نظام کی کوئی جیل تھی یا سرکاری سرپرستی میں قائم مسلح جتھے تھے؟ انہوں نے کہا کہ 70 کی دہائی میں نیشنل عوامی پارٹی کے پلیٹ فارم سے قوم پرستوں کی حکومت نے بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے کا اعلان کیا لیکن اس کو ختم کرنے کی بجائے ریاست اس کو اپنے مفاد میں استعمال کر رہی ہے۔ وڈھ کی حالیہ کشیدہ صورتحال کے حوالے سے ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ جہاں بدامنی کے واقعات کے ساتھ ساتھ عام لوگ اور ہندو تاجر اغوا ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قبائلی نظام ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خود شفیق الرحمان بھی اپنے قبیلے کے بعض لوگوں کا نام استعمال کر رہے ہیں لیکن جب مسلح جتھے کے مظالم سے لوگ تنگ آ گئے تو ان میں اس کے خلاف مزاحمت پیدا ہوئی اور وہ ان مظالم کے خلاف کھڑے ہو گئے۔

میں ہر جگہ ہیں، خود جنرل مشرف نے یہ اعلانیہ کہا تھا کہ بلوچستان کے 73 سرداروں میں تین کے سوا باقی ان کے ساتھ ہیں 70 کی دہائی میں نیشنل عوامی پارٹی کے پلیٹ فارم سے قوم پرستوں کی حکومت نے بلوچستان سے سرداری نظام کے خاتمے کا اعلان کیا لیکن اس کو ختم کرنے کی بجائے ریاست اس کو اپنے مفاد میں استعمال کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر ملکی نشریاتی ادارے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل سے جب رابطہ کیا گیا تو انہوں نے اس کی ذمہ داری سیدھے طور پر ریاستی اداروں کی سرپرستی میں چلنے والے گروہ پر عائد کی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سابق آمر مشرف کے دور میں بلوچستان میں قوم پرستی کی جو تحریکیں تھیں ان کو کاؤنٹر کرنے کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ڈیتھ سکواڈ اور مسلح جتھے بنائے گئے۔ ریاستی اداروں نے ان جتھوں کو ان تحریکوں سے بلاواسطہ یا بالواسطہ تعلق رکھنے والے افراد کو اغوا اور قتل کرنے کا لائسنس دیا۔ بی این پی کے سربراہ نے کہا کہ سن 2012 تک ان مسلح جتھوں سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کام بھرپور انداز سے لیا گیا تاہم اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً ان سے کام لیا جاتا رہا۔ سردار اختر مینگل نے دعویٰ کیا کہ وڈھ میں دیگر مظالم کے ساتھ ساتھ مخالف گروہ نے ان کی اراضی پر بھی قبضہ کیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سرکار کے لوگ جب یہاں ہم سے بات چیت کے لیے آتے

# عوام کو دھوکہ دینے والے اب ہڑتالوں کے سہارے زندہ ہیں، ہدایت الرحمن

گوادر، خضدار سمیت بلوچستان کو حق و انصاف دلانے کی جدوجہد کر رہے ہیں عوام کو لڑانے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے

حق مانگنے والوں غدار کہنا بند کیا جائے، بلوچستان کے وسائل کو یہاں کے لوگوں پر خرچ کیا جائے، قائد حق دو تحریک

کوئٹہ (پ ر) جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان وحق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ خضدار کے نام پر سیاست کرنے والے ناکام ہوئے عوام کو لڑا کر ہڑتال کروانا دانشمندی نہیں۔ سیاسی طور پر عوام کو دھوکہ دینے والے اب ہڑتالوں کے سہارے زندہ ہیں خضدار کو بدامنی کی طرف دھکیلنے والے اہل بلوچستان کو کیا امن دیں گے۔ حق دو تحریک خضدار و بلوچستان

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

کو امن وانصاف اور حقوق دیں گے گوادر کے عوام کو حقوق دلا کر اہل بلوچستان کو بھی سیاسی دکانداروں، مفاد پرست اور اسٹیبلشمنٹ پرستوں سے آزاد کریں گے۔ عوام نے بی این پی کو مسترد کر کے حق دو تحریک کا ساتھ دیا ہے ان شاء اللہ حق دو تحریک عوام کو بنیادی حقوق فراہم کر کے ظلم و جبر اور ناانصافی سے نجات دلائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گوادر تربت کو نہ صاف پانی میسر ہے اور نہ ہی بجلی [illegible] ہر ملک کو ترقی دیا جاتا ہے مگر گوادر کے عوام کو [illegible] انسانی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے [illegible] کے بجائے عملی اقدامات اٹھائیں [illegible] سے باہر آ سکیں۔ گوادر و بلوچستان [illegible] دینے والے [illegible] کو غدار کہنا بند کیا جائے بلوچستان کے وسائل [illegible] پر خرچ کیا جائے اور اہل بلوچستان کو ترقی و خوشحالی روزگار [illegible] تعلیم سے محروم رکھ کر انہیں پہاڑوں کی طرف دھکیلنے والے [illegible] نوجوانوں کو احساس محرومی [illegible] کی طرف نہ دھکیلا جائے نوجوان قوم کا سرمایہ ہے ہم نوجوانوں کو ساتھ ملا کر قوم کو حقوق دلائیں گے

## دہشتگردی کے واقعات کا مقصد وسائل پر قبضہ ہے، خوشحال کاکڑ

### عوامی ہمدردی، اعتماد اور بھروسہ ہمارے لئے سب سے بڑا اثاثہ ہے، شمولیت کرنیوالوں سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی ہمدردی، اعتماد اور بھروسہ ہمارے لئے سب سے بڑا اثاثہ ہے، پشتونخوامیپ خدمت اور قربانی کے ذریعے عوام کے ساتھ پائیدار اور انمول رشتہ قائم کرنے کی راہ پر گامزن ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے شرن رود جوگیزئی میں شمولیتی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کے علاوہ مرکزی سیکریٹری سردار گل مرجان کبزئی، صوبائی سینئر نائب صدر چیئرمین اللہ نور، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری و میونسپل کمیٹی چیئرمین سید اکبر کاکڑ، مرکزی کمیٹی ممبرز نصیب وطنپال، سردار حاجی اللہ یار خان جوگیزئی، ملک حاجی پائیو جوگیزئی، شمس رودال اور ماسٹر کلیم اللہ نے بھی خطاب کیا۔ شرن رود جوگیزئی علاقائی یونٹ سے مربوط کلی نغر میں ملک حاجی پائیو جوگیزئی کی سربراہی میں 145 افراد، کلی ترزی کچھ کریم زئی میں 122 افراد اور کاڑی واڑی میں 141 افراد نے پشتونخوامیپ میں شمولیت اختیار کی۔ مقررین نے انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشتونخوامیپ میں عوام کی جوق در جوق شمولیت پارٹی کی درست اور واضح سیاست اور مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ملک میں قوموں کی برابری، رضاکارانہ فیڈریشن کے قیام، پارلیمنٹ کی بالادستی، آئین اور قانون کی حکمرانی کیلئے روز اول سے سیاسی جمہوری جدوجہد جاری ہے اور اس راہ میں پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں اور یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہم اپنے محکوم اور مظلوم عوام کو غلامی، پسماندگی، جہالت، بے روزگاری اور غربت کے اس دلدل سے نہیں نکالتے۔ انھوں نے کہا کہ استعمار اور اسٹبلشمنٹ ایک بار پھر پشتونخوا وطن پر دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت مسلط کرنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں جسکی واضح مثال ہرنائی، شاہرگ، خوست، ماڑی اور شیرانی میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات ہیں۔ گزشتہ روز زیارت کے علاقے ماڑگی میں عوام کے کوئلہ سے لوڈ ٹرک جلانے، شیرانی کے علاقے دہانہ سر میں پولیس چوکی پر دہشتگردانہ حملے میں پولیس اہلکاروں کو شہید کرنے جیسے دہشت گردی کے واقعات کا بنیادی مقصد عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور قدرتی وسائل سے مالامال علاقوں پر قبضہ کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا وطن کے قدرتی وسائل اور عوام کی سر و مال، عزت و آبرو کی حفاظت پشتونخوامیپ اپنا قومی، وطنی، اور دینی ذمہ داری سمجھتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پشتون قوم کے تمام مسائل کا حل اسی میں ہے کہ وہ قومی ایجنڈے پر اتفاق کرتے ہوئے عملی اقدامات کا آغاز کریں۔

## ہرنائی میں بدامنی کے باعث عوام اور کاروباری افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، عوامی اتحاد

### مغوی افراد بازیاب، جلائے گئے ٹرکوں کے نقصان کا ازالہ کیا جائے، 7 جولائی کو پھر جلسہ ہوگا، رہنماؤں کا خطاب

ہرنائی (نامہ نگار) عوامی اتحاد کے زیر اہتمام ضلع ہرنائی میں امن وامان کی مخدوش صورتحال دہشت گردی کی وارداتوں میں اضافے، بھتہ خوری، ہرنائی کوئٹہ مین قومی شاہراہ پر ضلع زیارت ماڑگی کے علاقے میں کوئلہ لے جانے والے پر ٹرکوں دہشت گرد حملوں، ٹرکوں کے جلانے اور تین افراد کو اغواء کرنے کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی جو شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی باچا خان چوک پر پہنچ کر جلسے کی شکل اختیار کر گئی، جس کی قیادت جلائے جانے والے دو ٹرکوں کے مالک حاجی عبدالحکیم نے کی، ریلی میں بی اے پی کے مرکزی رہنماء ملک مہر اللہ ترین، این ڈی ایم کے مرکزی جنرل سیکرٹری سید مزمل شاہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی سنیئر معاون سیکرٹری ملک عبدالسلام ترین، سیاسی و سماجی رہنماء سید خالق شاہ، تحریک انصاف کے ضلعی صدر صدام خان ترین، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ولی داد میانی، جماعت اسلامی کے ضلعی امیر سید محمد، سابق تحصیل ناظم ملک نواب ترین، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی نائب امیر مولوی عبدالغنی، این، ڈی، ایم کے ضلعی صدر حاجی نصر اللہ ترین، پشتونخوامیپ خوشحال کے ڈپٹی آرگنائزر حاجی دوران خان، سابق صوبائی وزیر ملک سلطان محمد ترین، پشتونخوامیپ کے حفیظ ترین، انجمن تاجران کے صدر فاضل خان ترین، پی، ٹی، ایم کے حفیظ شاہ، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے شیرانی کے حافظ عطا محمد، بی اے پی کے رہنماء شیر باز خان اور دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع ہرنائی میں دہشت گردی، بھتہ خوری، کول مائنز کو جلانے، ٹرکوں پر فائرنگ کرنے، ڈرائیوروں کو تشدد کا نشانہ بنانے، چوری ڈکیتیوں میں اضافہ امن وامان کی مخدوش صورتحال کی وجہ سے ضلع ہرنائی کاروبار تباہ ہوچکا ہے، انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی میں حالیہ واقعات کے باعث عوام اور کاروباری افراد نقل مکانی پر مجبور ہوچکے ہیں، انہوں نے ضلع ہرنائی میں آئے روز کول مائنز کو جلانے، دہشت گردی کے واقعات، اغواء، بھتہ خوری اور چوری ڈکیتی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں، مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مغوی افراد کی بازیابی، جلائے گئے ٹرکوں کے نقصان کا ازالہ اور امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں، ضلع ہرنائی میں دہشت گردی بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے، ضلع ہرنائی میں کاروباری افراد نہ قومی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹرز محفوظ ہیں، 26 جون کو کوئلہ لے جانے والے ایک درجن سے زائد ٹرکوں کو نامعلوم افراد نے جلادیا لیکن ابتک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی، عوام نے متفقہ فیصلہ کیا کہ امن وامان کی بحالی عوام کی جان ومال کی حفاظت سمیت کاروبار کو تحفظ فراہم کرنے تک احتجاج جاری رہے گا، انہوں نے کہا کہ سات جولائی کو شاہرگ میں احتجاجی جلسہ، 8 جولائی کو ضلع ہرنائی میں مکمل شٹر ڈاؤن، ان 9 جولائی کو عوامی اتحاد کا اجلاس ہوگا، اجلاس میں پہیہ جام کا اعلان کیا جائے گا، احتجاج کا سلسلہ مطالبات تسلیم ہونے تک جاری رہے گا۔ کوئلہ کی لوڈنگ اور سپلائی مکمل طور پر بند رہے گی۔

## کرپشن کے ریکارڈ قائم، ملازمتیں فروخت کی جارہی ہیں، رحیم زیارتوال

### آئندہ بھی اپنا جمہوری احتجاج ریکارڈ کرائیں گے، زیارت کے محکموں کی کارکردگی افسوسناک، اجلاس سے خطاب

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع زیارت کی ضلعی کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار حبیب الرحمن ومڑ، ضلعی سیکرٹری سردار میر وائس خان سمیت ضلع ایگزیکٹو اور ضلعی کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے گزشتہ سیاسی اور تنظیمی رپورٹ پیش کی گئی جس کی منظوری دیتے ہوئے تمام علاقائی یونٹوں کو کامیاب علاقائی کانفرنسز کے انعقاد پر مبارکباد دی اور باقی ماندہ تحصیل کانفرنسوں اور ضلعی کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ اجلاس سے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے دانہ سر کے مقام پر پولیس کے جوانوں کے قتل کی مذمت کی اور کہا کہ ان سفاکانہ، دہشتگردانہ واقعات کے خلاف احتجاج میں پارٹی نے اپنی جمہوری اور صف اول کا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اپنا جمہوری احتجاج ریکارڈ کرائیگی۔ انہوں نے کہا کہ مسلط ٹولے نے صوبے میں کرپشن کے ریکارڈ قائم کئے، ملازمتوں کی ایک ایک پوسٹ کی خرید وفروخت جاری ہے، صوبے میں انٹی کرپشن کا ادارہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہا ہے اور اس طرح مرکزی محکمہ نیب نے بھی آنکھیں بند کی ہیں جو کرپشن کی خاموش حمایت کے سوا کچھ نہیں۔ اجلاس میں ماڑگی کے مقام پر ٹرکوں کو جلانے اور علاقے میں مسلسل امن وامان کے مخدوش صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع زیارت کے تمام محکموں بلخصوص محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کی کارکردگی کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت کے پانچ سال مکمل ہونے کو ہیں اور زیارت ان پانچ سال میں مکمل طور پر ایک لاوارث ضلع بن چکا ہے، تمام محکمہ جات مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں، زیارت شہر کو ماسٹر پلان کے نام نہاد منصوبے کے ذریعے قبضہ کرنے اور سڑکوں کو توڑ کر مختلف حیلے بہانوں سے لوگوں کو مزید اذیت میں ڈال دیا گیا ہے۔ اجلاس میں کوئٹہ زیارت روڈ جو گزشتہ دور حکومت میں منظور کیا گیا تھا اسکا کام ادھورا چھوڑ کر ٹرانسپورٹرز اور عوام کو مزید اذیت سے دو چار کر دیا۔ پارٹی ان تمام عوامی مشکلات کا ادراک کرتے ہوئے جلد عوام کے تائید اور حمایت سے پر امن جمہوری احتجاج کا راستہ اختیار کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 3

DATE: 05 JUL 2023

Page No: 12

# عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے اربوں کے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے

نور محمد دمڑ

## واٹر سپلائی اسکیم کی تکمیل سے پینے کے صاف پانی کا مسئلہ حل ہوا، ہم دعوؤں کی نہیں عملی اقدامات کی سیاست کرتے ہیں

## کارواں میں عوام کی جوق درجوق شمولیت ہماری کارکردگی کا واضح ثبوت ہے، سابق سینئر صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب

سنجاوی (نامہ نگار) عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے اربوں کے منصوبے منظور کرائے، واٹر سپلائی اسکیم کی تکمیل سے پینے کے صاف پانی کا مسئلہ حل ہوا، ہم دعوؤں کی نہیں عملی اقدامات کی سیاست کرتے ہیں، ہمارے کارواں میں عوام کی جوق درجوق شمولیت ہماری کارکردگی کا واضح ثبوت ہے، سابق سینئر صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب تفصیلات کے مطابق بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکریٹری سابق سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ میں نے اپنے 5 سالہ دور حکومت میں جتنے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے ہیں تمام منصوبے عوامی اجتماعی مفادات کے منصوبے ہیں جن کے تکمیل سے علاقے کے عوام مستفید ہونگے ہمارے کاروان میں عوام کی جوق درجوق شمولیت ہماری کاردگی کا واضح ثبوت ہے۔ 5 سال میں وفاقی و صوبائی حکومت سے حلقے کے ترقی کیلئے اربوں روپوں کے منصوبے منظور کرائے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنجاوی گل وچ میں اپنے فنڈز سے منظور شدہ فنڈز سے مکمل ہونے والی واٹر سپلائی کی افتتاحی تقریب، وچ ونی اور گل وبالہ اخمرگ سنجاوی میں ملک امین اللہ زخپیل کے رہائشگاہ پر شمولیتی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے قبائلی عمائدین، علاقے لوگوں اور پارٹی ورکروں و محکمہ پی ایچ ای کے آفیسران کے ہمراہ وچ ونی میں اپنے فنڈز سے منظور شدہ مکمل ہونے والی واٹر اسکیم کا افتتاح کیا سینئر صوبائی وزیر نے واٹر اسکیم کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وچ ونی واٹر سپلائی اسکیم سے گل کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی کا جو مسئلہ درپیش تھا وہ حل ہو گیا اور اب عوام کو انکے گھر کی دہلیز پر ہی پینے کا صاف پانی میسر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عوام سے بلند وبانگ دعوے نہیں بلکہ عملی کام کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ضلع زیارت کے ہر یونین کونسل اور گاؤں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے تعمیراتی کام جاری ہے جن کی تکمیل سے عوام استفادہ حاصل کرینگے، شمولیتی اجتماعات میں سنجاوی یونین کونسل وچ ونی سے حاجی نصر الدین کی قیادت میں عطاء اللہ، اظہار، اسرار اللہ، فرید اللہ، اللہ نور، عطاء گل، عین الدین، محمد یعقوب، محمد یوسف، عیسیٰ خان، ہدایت اللہ، افتخار احمد، ابرار احمد نے جمعیت علمائے اسلام ف سے مستعفی ہوکر حاجی نور محمد خان دمڑ کاروان میں شمولیت کا اعلان کیا جبکہ سنجاوی یونین کونسل و یالہ اخمرگ سے ملک امین اللہ زخپیل کی قیادت میں، ندیم اللہ، نصیب اللہ، نصیر خان، سنت اللہ، سعاد اللہ، رفیع اللہ، مطیع اللہ، عزت اللہ، بسم اللہ، کریم خان، رحمت اللہ، زاہد اللہ، زین اللہ، کلیم اللہ، کبیر خان، نجیب اللہ، ثنا اللہ، عصمت اللہ، عطاء گل، محمد انور، اکرم اللہ، حبیب اللہ، نقیب اللہ، علقم دمڑ، علاؤ الدین، گلزار خان، کمال الدین، نصر الدین، ملا بختیار، عزت اللہ، محمد یونس، عبدالنافع، راز شاہ، محمد رسول، علاؤ الدین، کمیل شاہ، ظاہر شاہ، کاشو، عمران خان، جاوید خان، جمشید خان، سمیع اللہ، ارباس خان، سجاد اللہ، حفیظ خان، عزیز اللہ، پکار خان، غلام محمد زخپیل نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سے مستعفی ہوکر حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انکے کارواں میں شامل ہو گئے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 05 JUL 2023

Page No: 13


## ہرنائی: مسلح افراد ٹرک ڈرائیورز سے
## نقدی و دیگر سامان لوٹ کر فرار

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ تحصیل سنجاوی اصغرہ کے مقام پر مسلح افراد نے ہرنائی سے پیاز لے جانے والے ٹرک ڈرائیوروں سے ہزاروں روپے نقدی، موبائل فونز و دیگر قیمتی اشیاء چھین کر کے فرار ہوگئے، واضح رہے مذکورہ مقام پر ایک درجن سے زائد وارداتیں ہوچکی ہیں۔ عوامی سماجی حلقوں اور ٹرانسپورٹروں نے حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اصغرہ کے مقام پر موجود لیویز چیک پوسٹ جو ہمیشہ بند رہتی ہے کے عملے کے خلاف کارروائی کی جائے۔

## حب: مختلف چھاپوں کے دوران
## 4 ملزمان گرفتار، اسلحہ و مسروقہ فونز برآمد

حب (نامہ نگار) حب سٹی پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران چار ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ، منشیات اور مسروقہ موبائل فونز قبضے میں لے لیے تفصیلات کے مطابق حب سٹی پولیس نے پسند کی شادی کرنے والے شخص کے قتل میں مطلوب ملزم رمضان کو گرفتار کرکے پسٹل اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی دریں اثناء ایک کارروائی کے دوران موٹر سائیکل پر شہریوں سے موبائل چھیننے والے ملزم حذیفہ کو حراست میں لے کر مسروقہ موبائل فون برآمد کرلیے علاوہ ازیں ملزم صابر کو گرفتار کرکے مسروقہ موبائل فون اور سات ہزار روپے قبضے میں لے لیے گئے۔ ایس ایچ او حب سٹی شاہنواز مینگل نے چھاپے کے دوران ایک کلو 25 گرام چرس برآمد ہونے پر ملزم مجاہد کو گرفتار کرلیا۔

INTEKHAB QUETTA

## حب سٹی اور ہاسپٹ پولیس تھانہ کی حدود میں چوری اور رہزنی کی وارداتوں میں اضافہ
### سٹی تھانہ کی حدود سے شہری سے موٹر سائیکل، ہاسپٹ میں اسلحہ کے زور پر قیمتی موبائل اور ہزاروں روپے چھین لیے گئے

حب (نمائندہ انتخاب) حب سٹی اور ہاسپٹ پولیس تھانہ کی حدود میں چوری ڈکیتی لوٹ مار اور اسٹریٹ کرائمز کی وارداتوں میں اضافہ، شہری ڈکیت گروہ کے ہاتھوں لٹنے لگے بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

گے، حب سٹی تھانہ ایریا سے نامعلوم چوروں نے شہری کو موٹر سائیکل سے محروم کردیا جبکہ ہاسپٹ پولیس حدود میں مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اسلحہ کے زور پر شہری سے لوٹ مار کرکے 30 ہزار روپے نقد، 3 عدد قیمتی موبائل فونز چھین کر باآسانی فرار ہوگئے۔ حب کے شہری حلقوں کا حب سٹی تھانہ اور ہاسپٹ پولیس ایریا میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کی وارداتوں پر تشویش اور عدم تحفظ کا اظہار، پولیس شہریوں تاجروں کو تحفظ فراہم کرنے اور چوری ڈکیتی کی وارداتیں کنٹرول کرنے میں ناکام ہوچکی ہے شہری و تاجروں کو ڈاکوؤں، ڈکیتوں اور چوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے

MASHRIQ QUETTA

## مستونگ سٹی پولیس کی کاروائی، گرلز سکول سے چوری شدہ سامان برآمد
### ملزمان گرفتار، تفتیش کیلئے تھانہ منتقل کردیا، ملزمان کے قبضہ سے پسٹل قبضے میں لے
### سٹریٹ کرائمز میں ملوث عناصر کس ہر صورت قانون کے گرفت میں لایا جائے، شہری

مستونگ (یو این اے) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر راشد الرحمن زہری اور ڈی ایس پی سٹی نواز شکوری کی ہدایات پر ایس ایچ او سٹی پولیس تھانہ زبیر جان علیزئی اور اے ایس آئی علی احمد سالانی کی سربراہی میں سٹی پولیس کے چھاپہ مار ٹیم کے ہمراہ کامیاب کاروائی کی، کاروائی میں گرلز ہائی سکول سے چرائے گئے شمسی پلیٹ و دیگر برقی آلات بھی برآمد کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کرکے تفتیش کیلئے تھانہ منتقل کردیا۔ ملزمان کے قبضہ سے پسٹل بھی برآمد کیا ملزمان میں سے ایک ملزم مستونگ بازار کا چوکیدار ہے۔ گرفتار ملزمان غلام مرتضیٰ.......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 9 پر

ساکن محراب روڈ دو روز قبل حراست میں لے کر اسکے قبضہ سے سولر پلیٹ برآمد کیا اور ملزم کی نشاندہی پے ایک اور منیر احمد ساکن مہتران کو گرفتار کیا جو کہ بازار میں چوکیدار ہے۔ بہترین حکمت عملی اور چوروں کو فوراً قانون کے گرفت میں لانے پر ایس پی راشد الرحمن زہری نے سٹی پولیس چھاپہ مار ٹیم کو شاباش دی۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائمز میں ملوث عناصر کس ہر صورت قانون کے گرفت میں لایا جائے

## کوئٹہ پولیس، نے چوری شدہ موٹر سائیکلیں
## 2 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں برآمد کرلیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے چوروں، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف کاروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان کو گرفتار کرکے مسروقہ شدہ موٹر سائیکلیں 2 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں برآمد کرکے قبضے میں لے تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر ایس.......... بقیہ نمبر 81 صفحہ نمبر 9 پر

ایس پی آپریشن کیپٹن (ر) زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او ائیر پورٹ ملک آصف نے کاروائی کرتے ہوئے محمد احسان اللہ، یوسف کو گرفتار کرکے 2 مسروقہ شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کرکے قبضے میں لے لی جبکہ دوسری کاروائی میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو قبضہ پولیس میں لے لیا اسی طرح منظور شہید کے عملے نے آغا محمد کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کاروائی شروع کردی۔

## وڈھ میں دونوں گروپوں کے حامی مورچہ زن کیوں ہیں
### یہ تنازع بلوچستان میں زندگی کو کیسے متاثر کر رہا ہے؟، بی بی سی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خضدار میں مینگل قبیلے کے دو گروہوں کے ایک دوسرے کے خلاف مورچہ زن ہونے کے باعث اس علاقے میں.......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 9 پر

سکیورٹی کی صورتحال بدستور کشیدہ ہے اور علاقہ مکینوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اسی کشیدہ صورتحال کے تناظر میں پیر کے روز قوم پرست جماعت بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) (کی اپیل پر بلوچستان بھر میں پہیہ جام ہڑتال بھی کی گئی، جس کے باعث صوبے کے بیشتر شہروں کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی رابطہ متاثر ہوا کیونکہ مظاہرین نے صوبے کی بیشتر بڑی شاہراہوں پر دھرنا دے رکھا تھا۔ ضلع خضدار کی تحصیل وڈھ میں صورتحال سابق صدر پرویز مشرف کے دور سے ہی کشیدہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 14

بھاری رقم کے عوض
غیر قانونی نقشوں کی منظوری

# کوئٹہ میں کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر جاری

**بلڈنگ کوڈ نظر انداز، لاکھوں زندگیاں خطرے میں، عمارتوں میں عدالتی پابندی کے باوجود ٹیوب ویلز بھی نصب کئے جا رہے ہیں، نیب اور اینٹی کرپشن سے نوٹس لینے کا مطالبہ**

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی/اسٹاف رپورٹر) زلزلہ زون میں واقع کوئٹہ بلند و بالا عمارات کا شہر بنتا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند برس سے شہر کے وسط میں واقع رہائشی عمارتوں کے تجارتی استعمال کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے، بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کے سبب مسلسل بلند عمارات تعمیر کی جا رہی ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ذمہ داروں نے اس غیر قانونی عمل کے خلاف خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ 31 مئی 1935ء کے خوفناک زلزلے میں ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا، جس کے بعد شہر میں پختہ چھتوں کے مکان بنانے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ 1937ء میں بلڈنگ کوڈ رائج کیا گیا، جس کے تحت صرف "سیون ٹائپ" مکانات بنانے کی اجازت دی گئی۔ سیون ٹائپ مکانات کی چھتیں لکڑی اور ٹین کی چادروں سے بنی ہوتی ہیں، جو 30 فٹ سے زیادہ اونچی نہیں ہوتیں۔ دو دہائیوں کے دوران کوئٹہ کی آبادی میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر صوبے کے اندرونی علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد یہاں منتقل ہو رہی ہے۔ جس شہر میں 30 فٹ سے بلند مکانات نظر نہیں آتے تھے، اب میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حکام کی ملی بھگت سے کئی کئی منزلہ عمارتیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ کچے اور سیون ٹائپ مکانات کی جگہ اسپتال، اسکولز، نجی دفاتر، کلینکس اور شورومز قائم ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں باقاعدہ نقشہ برانچ موجود ہے جہاں مبینہ طور پر بھاری رشوت کے عوض غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر کی منظوری دی جا رہی ہے جبکہ بلڈنگ کوڈ پر عملدرآمد کیلئے متعین عملہ بھی "پیسے" کمانے میں مصروف ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ ہم بلند و بالا عمارتوں کیخلاف کارروائی کر رہے ہیں لیکن یہ کام میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ذمہ داری ہے۔ دوسری جانب ان پلازوں میں عدالتی پابندی کے باوجود ٹیوب ویلز کی بورنگ بھی کی جا رہی ہے اور مبینہ طور پر واسا کا عملہ بھاری رشوت لیکر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ انہوں نے نیب اور اینٹی کرپشن سے اپیل کی کہ وہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور واسا میں ہونیوالی بے قاعدگیوں کیخلاف تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی کریں۔ دوسری جانب ممتاز ارضیاتی ماہر پروفیسر ڈاکٹر دین محمد کا کہنا ہے کہ جب شہر میں جابجا فلک بوس عمارتیں دیکھتا ہوں، تو کانپ اٹھتا ہوں، کیوں کہ 1935ء میں گیس، بجلی کی سہولت اتنے وسیع پیمانے پر میسر نہیں تھی، جب کہ سی این جی گاڑیاں، گیزر وغیرہ تو تھے ہی نہیں۔ اگر اب 1935ء جیسا یا اس سے کم شدت کا بھی زلزلہ آیا، تو شہر میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوگی۔ خاص طور پر گیس، بجلی اور سی این جی سے ہونے والے نقصانات انتہائی زیادہ ہوں گے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ شہر سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر غزہ بند میں ایک خطرناک فالٹ موجود ہے، جہاں 200 سال سے کوئی زلزلہ نہیں آیا، اس فالٹ پر کافی انرجی جمع ہو چکی ہے، جب کہ کوئٹہ میں زلزلہ ری لوڈ ہو چکا ہے، البتہ یہ بتانا مشکل ہے کہ کس وقت آسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر اور آبادی کا پھیلاؤ ناگزیر ہے، لیکن ہمیں بلڈنگ کوڈ کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔

انتظامیہ سرکاری ریٹس پر
عملدرآمد میں ناکام

# واٹر ٹینکرز مالکان کی من مانیاں، نرخ میں ہوشربا اضافہ

**سرکاری نرخنامے کے مطابق مختلف علاقوں کیلئے 1100 سے 1600 کا ریٹ مقرر ہے، واٹر سپلائی سکیموں اور ٹینکرز مالکان کیخلاف کارروائی کا مطالبہ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں ٹینکر مالکان کی من مانیاں جاری، سرکاری نرخ کی دھجیاں اڑا دی، سرعام مہنگے داموں پانی فروخت کرنے لگے، عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، رپورٹ کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں پانی فراہم کرنے والے ٹینکرز کے ریٹ مقرر کئے تھے اور ٹینکر مالکان کو پابند کیا تھا کہ وہ اس ریٹ لسٹ کے مطابق شہر بھر میں پانی سپلائی کریں لیکن اسکے برعکس کوئٹہ میں ٹینکر مالکان مہنگے داموں پانی فروخت کر رہے ہیں جبکہ اس ضمن میں انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی۔ اس ضمن جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے مطابق جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، سمنگلی روڈ، سبزل روڈ و اطراف کے لئے پانی کے ٹینکر کا ریٹ 1200 روپے مقرر کیا گیا تھا جبکہ پشتون آباد و اطراف کے لئے 1000، مری آباد، علمدار روڈ، طوغی روڈ و اطراف کے لئے 1600، سیٹلائٹ ٹاؤن، ایسٹرن بائی پاس، موسیٰ کالونی، سریاب مل، شفیع کالونی، برما ہوٹل، گرین ٹاؤن، شاہین بنگلو و اطراف کے علاقوں کے لئے 1000، جناح روڈ، فاطمہ جناح روڈ، پرنس روڈ، زرغون روڈ، جیل روڈ و اطراف کے لئے 1500 روپے، ہزار گنجی ویسٹرن بائی پاس، قمبرانی روڈ و گرد و نواح کے لئے 1000 اسی طرح بروری روڈ، فیصل ٹاؤن، اے ون سٹی، ہزارہ ٹاؤن، جبل نور، اسپنی روڈ، ثروت آباد و اطراف کے علاقوں کے لئے 1000، ایئرپورٹ روڈ، عالمو چوک، شیخ ماندہ، کلی الماس و اطراف میں 1300، جوائنٹ روڈ، چمن پھاٹک، جیل روڈ و اطراف 1100، نواں کلی و اطراف 1000، سرکی روڈ، میکانگی روڈ، کاسی روڈ، جان محمد روڈ و اطراف 1300، کواری روڈ، فقیر محمد روڈ و اطراف 1200، وحدت کالونی، کلی دیبہ، بلوچ کالونی، ہدہ، کلی مبارک و اطراف 1100 جبکہ ارباب کرم خان روڈ، رئیسانی روڈ و اطراف کے لئے 1300 روپے ٹینکر کا ریٹ مقرر کیا گیا تھا، نوٹیفکیشن کے مطابق ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے ٹینکر اور ٹیوب ویل پر ریٹ لسٹ چسپاں کریں اور ٹینکر مالکان مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول نہ کریں بصورت دیگر ان کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی لیکن اس ضمن میں کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

DATE: 05 JUL 2023

Page No. 10


# ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ

پیٹرول پمپ مالکان اور مافیا کا پیٹ نہیں بھر سکا، پیٹرول پمپس میں مصنوعی قلت پیدا کر کے غیر قانونی ایرانی پیٹرول کو 300 روپے فی لیٹر فروخت کیا جانے لگا، ضلع انتظامیہ نے خاموشی اختیار کر لی

عالمی مارکیٹ میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود حکمراں آئی ایم ایف کی وجہ سے ریلیف نہیں دے سکتے، کوئٹہ، ژوب، لورالائی اور دیگر علاقوں میں عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ، پیٹرولیم مالکان اور مافیا کا پیٹ نہیں بھر سکا، پیٹرول پمپ میں مصنوعی قلت پیدا کر کے غیر قانونی ایرانی پیٹرول کو 300 فی لیٹر فروخت کیا جانے لگا، ضلع انتظامیہ نے خاموشی اختیار کر لی، عالمی مارکیٹ میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود حکمراں آئی ایم ایف کی وجہ سے ریلیف نہیں دے سکتے، کوئٹہ، ژوب، لورالائی اور دیگر علاقوں میں عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے تفصیلات کے مطابق پیٹرولیم مالکان اور مافیا کا پیٹ نہیں بھر سکا، قانونی پیٹرولیم پمپ میں مصنوعی قلت پیدا کر کے غیر قانونی ایرانی پیٹرول کو 300 روپے لیٹر فروخت کرنے لگا پوچھنے اور روکنے والا کوئی نہیں یعنی جس کی لاٹھی اس کی بھینس والا سلسلہ بدستور جاری ہے واضح رہے کہ اس وقت کوئٹہ خاص کر ژوب، لورالائی اور دیگر علاقوں میں میں ایک بار پھر پیٹرولیم مالکان اور پیٹرولیم مافیا نے ملکر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا پروگرام بنا لیا، گورنمنٹ نام کی کوئی چیز نہیں اور نہ عوام کی ریلیف دینے کی کوئی فکر ہے بلکہ جتنے عوام خوار اتنا حکومت کا فائدہ عالمی مارکیٹ میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ریکارڈ کمی ہونے کی باوجود حکمراں عوام کو آئی ایم ایف کی غلامی کی وجہ سے ریلیف نہیں دے سکتے دوسری جانب پیٹرولیم مافیا کو بھی مکمل چھوٹ دی ہے تاکہ عوام مزید مہنگائی کی چکی میں پھنس جائیں حکومت کی خاموشی اور مافیا کی ہٹ دھرمی سے عید سے ایک دن قبل قانونی پیٹرولیم مالکان نے غیر قانونی پیٹرول فروخت کرنے والے مافیا کے ساتھ ملکر آپنے میٹر بند اور غیر قانونی پیٹرول کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ کر کے 300 تک فروخت کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔


MASHRIQ QUETTA


# خضدار مچھروں کی لپیٹ میں ملیریا، ٹائیفائیڈ عام ہو گیا، شہری پریشان

سخت گرمی میں مچھروں کی یلغار نے ملیریا ٹائیفائیڈ جیسی بیماریوں کو جنم دیا روزانہ کئی مریض ہسپتال آنے لگے

سرکاری ہسپتال میں اسپرو کی گولی تک میسر نہیں، پورے شہر میں اسپرے مہم شروع کی جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سخت گرمی میں مچھروں کی بہتات ملیریا، ٹائیفائیڈ بخار عام ہونے لگی ہے محکمہ صحت کی جانب سے خضدار شہر میں مچھروں کو کنٹرول کیلئے اسپرے مہم کا فقدان ہے شہری پریشان حکام بالا خواب خرگوش میں حرے کی نیند لے رہی ہے ان خیالات کا اظہار خضدار عوامی وسیاسی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا عوامی حلقوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ اور دیگر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سخت گرمی میں خضدار میں مچھروں کی یلغار نے ملیریا ٹائیفائیڈ جیسے بیماریوں کو جنم دیا ہے روزانہ کئی مریض ملیریا میں مبتلا ہو رہا ہے اور ملیریا اور ٹائیفائیڈ کی بیماری شدت اختیار کر گیا ہے سرکاری ہسپتال میں اسپرو کی گولی تک میسر نہیں ہے ایک طرف مہنگائی دوسری طرف دوائیوں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہونے سے غریب لوگ رل گئی ہے خضدار اور ارد گرد کے علاقے ملیریا اور ٹائیفائیڈ زور پکڑتی جا رہی ہے اور اینٹی بائیوٹک کے ٹیبلیٹ کی قیمتیں غریب لوگوں کی دسترس باہر ہوتی جا رہی ہے ملیریا کی ایک ڈوز خرید کر ہزار تک جا پہنچی ہے ہزاروں روپے ایک مریض کیلئے درکار ہو جاتی ہے اس دور مہنگائی میں غریب عوام کی قوت خرید جواب دے چکی ہے محکمہ صحت سرکاری ہسپتالوں میں ملیریا اور ٹائیفائیڈ کی دوائیوں مثلاً سیرپ گولی اور انجیکشن کو مفت دیکر غریب عوام کو اس پریشانی سے چھٹکارا دلائیں دوسری جانب خضدار میں فوری طور پر مچھروں کی بہتات کو روکنے کیلئے محکمہ صحت ملیریا کنٹرول مہم شروع کر کے پورے شہر میں اسپرے مہم شروع کیا جائے تاکہ اس موذی مرض سے نجات پانے کیلئے عوام کو محکمہ صحت کی جانب سے کوئی ریلیف مل سکیں۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 16

# بلوچستان کو صنعتی ترقی کی ضرورت ہے!!

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے اپنا آخری بجٹ دے دیا ہے اس بجٹ میں تعلیم اور صحت سمیت دیگر شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے اور وزیراعلیٰ بزنجو اور وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی مختلف مواقع پر اسی عزم کا اظہار و اعادہ کرتے رہے ہیں کہ نامساعد حالات کے باوجود اس حکومت نے عوام کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے جو اقدامات اٹھائے ان کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا اور صوبائی حکومت صوبے کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔ ہم ان کے عز کو سراہتے ہیں یقیناً اس موجودہ حکومت نے نامساعد حالات کے باوجود بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے اب تک غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں جنہیں ہم سراہتے ہیں تاہم ساتھ ہی ساتھ اس امر کی نشاندہی بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں صنعت و حرفت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے اس موجودہ حکومت کو تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ ہمسایہ ملک ایران کے ساتھ سرحد پر بارڈر مارکیٹ کا قیام وزیراعظم شہباز شریف نے کیا تو انہوں نے اسی عزم کا اظہار کیا کہ پاک ایران تجارتی حجم میں اضافے اور معاشی سرگرمیوں میں مزید تیزی اور بڑھوتری کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وفاقی حکومت کا یہ عزم مستحسن ہے تاہم اس نوع کے دیگر منصوبے بھی شروع ہونے جائیں۔ بلوچستان نہ صرف ہر طرح کے معدنی وسائل سے لبریز ہے بلکہ اس کے متعدد اضلاع دو ہمسایہ ممالک کے ساتھ سرحد پر واقع ہیں ان اضلاع میں لوگوں کو کاروبار میں آسانیاں چاہئیں اس حوالے سے کام کیا جائے۔ صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ صوبے میں صنعت و حرفت کی ترقی اور فروغ کے لئے نہ صرف اپنے طور پر کام کرے مختلف منصوبے شروع کرے بلکہ اس حوالے سے وفاقی حکومت سے بھی رابطہ کرکے پہلے سے جاری اقدامات میں تیزی اور وسعت لانے کا مطالبہ کیا جائے۔ ایسی پالیسی وضع کرنی چاہئے جس کی بدولت نہ صرف پاک ایران بلکہ پاکستان او رافغانستان کے مابین بھی تجارت میں اضافہ کیا جا سکے۔ ایسا نہیں ہے کہ تجارت نہیں ہو رہی یقیناً تجارت ہو رہی ہے تاہم اس میں مزید اضافہ بھی ہونا چاہئے یہ ہماری معیشت کے لئے انتہائی اہم ہے بالخصوص اگر ہمارے صوبے بلوچستان کی بات کریں تو وسیع و عریض رقبے کے حامل صوبے میں بہت زیادہ پسماندگی اور غربت ہے یہاں کے لوگوں کی غالب اکثریت زراعت اور مالداری سے وابستہ ہے دونوں شعبے تباہ حال ہیں حکومت اگر چاہے بھی تو تمام نوجوانوں کو روزگار نہیں دے سکتی صوبے کے لاکھوں لوگ سرحدی تجارت سے وابستہ ہیں انہیں کاروباری آسانیاں فراہم کی جائیں ٹیکسوں میں استثنیٰ سے لے کر امپورٹ ایکسپورٹ کی راہ میں حائل مشکلات کے ازالے تک حکومت کو وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اس بابت وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کام کرنا چاہئے اور ساتھ ہی ایوان ہائے صنعت و تجارت کے نمائندوں کی مشاورت اور آراء سے اقدامات کا ایک نیا سلسلہ شروع کرنا چاہئے بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے بارڈر مارکیٹس کے قیام کے منصوبے کا ہم نے تذکرہ کیا یہ ایک انتہائی مستحسن منصوبہ ہے اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں یہ حکومت سنجیدہ اقدامات کا عزم دہراتی رہی ہے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے لازم ہے کہ خصوصی پیکجز کا اعلان کیا جائے اس سے ہماری معیشت کو بہت سہارا ملے گا باقی رہ گئی بلوچستان میں سرحدی تجارت کے فروغ و بڑھوتری کی بات تو بلوچستان اسمبلی، قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اس حوالے سے مختلف تجاویز آتی رہی ہیں ان پر عمل کیا جائے سمگلنگ کا مکمل خاتمہ و تدارک یقینی بنایا جائے، تاجروں اور صنعتکاروں کے لئے خصوصی مراعات کا اعلان کیا جائے، بجلی کی موثر فراہمی یقینی بنائی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہماری معیشت مستحکم و توانا نہ ہو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اس حوالے سے مختلف اقدامات کا عزم ظاہر کرتے رہے ہیں انہیں ہماری تجویز ہے کہ وہ بلوچستان میں صنعت و تجارت کے فروغ و ترقی کے لئے وفاق میں جا کر بیٹھ جائیں، وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر خزانہ، وزیر تجارت، فنانس منسٹری کے حکام سے ملاقاتیں کریں اور ایک ایسا جامع پیکج لائیں جس کی بدولت صوبے میں تجارتی و صنعتی سرگرمیوں کی ترقی اور پھیلاؤ یقینی بنایا جا سکے بلوچستان ملک کے باقی صوبوں کے مقابلے میں زیادہ غربت و پسماندگی سے دوچار صوبہ ہے یہاں روزگار کے ذرائع انتہائی محدود ہیں صوبے کو اس وقت صنعتی ترقی کی ضرورت ہے لیکن بدقسمتی سے کراچی سے متصل حب شہر کو چھوڑ کر باقی پورے صوبے میں کہیں بھی صنعتی ترقی کو حوصلہ افزاء قرار نہیں دیا جا سکتا حالانکہ اب پاک چین اقتصادی راہداری کی بدولت ہمارے صوبے میں صنعت و حرفت کی ترقی کے مزید امکانات اور مواقع پیدا ہوئے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مواقع سے استفادہ کیا جائے حکومت نہ صرف صنعت و حرفت کی ترقی اور بڑھوتری کے لئے کام کرے بلکہ صوبے کے نوجوانوں کو ہنر مند کے لئے بھی مزید منصوبے شروع کئے جائیں تاکہ بے روزگاری کے تدارک و خاتمے میں بھی مدد ملے اور صوبے کے عوام کی معاشی ترقی اور خوشحالی کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 05 JUL 2023 Page No: 17

# Solving tribal rift

On the call of Balochistan National Party (BNP-Mengal) a wheel-jam strike was observed on Monday throughout the province. The call of strike was against the worsening law and order situation in the Wadh area of Khuzdar district. Hundreds of BNP-M workers and leaders, including members of the national and provincial assemblies gathered at various points of different towns and cities and blocked highways. In Quetta, the party workers, led by their leaders Mir Naseer Ahmed Shahwani, Mir Akhtar Hussain Langove and Ahmed Nawaz Baloch, blocked the Quetta-Karachi and Quetta-Taftan highways.

Barricades and boulders were put on the highway near Luck Pass, closing the road for all kinds of vehicles. Passengers travelling in buses and other private vehicles faced difficulties at various points, especially women and children who suffered a lot due to the hot temperature and lack of drinking water and food. The Quetta-Karachi highway was blocked by BNP-M leaders and workers in Khuzdar, Mastung, Kalat, Surab, Lasbela and Hub areas. Unfortunately, the situation of Balochistan with regard to law and order, development, education etc is already in very pathetic condition but recently, the situation in Wadh has been tense for the last one week because of the presence of a large number of armed men there. The tribal armed men belonging to Sardar Akthar Mengal and Mir Shafiq Mengal have taken positions in Wadh. The situation is very serious and it is feared that a minor mistake from any side can cause huge loss of lives. The provincial government and Home Minister Mir Zia Langove along with IG police and other notables had visited Wadh where he had met with both parties to calm down the situation but still the situation is tense. According to sources apparently the dispute is over a piece of land, kidnapping of people, extortion while both sides are strong political opponents of each other. It is very unfortunate that Balochistan is still in the tight grips of tribalism which has inflicted massive losses to the province in the shape of poverty, backwardness and above all hundreds of people have died in such clashes. The BNP is in opposition in Balochistan Assembly while in the center it is a coalition partner of the federal government. The political and tribal issues ought to be addressed through dialogue and it is the responsibility of provincial, federal governments as well as tribal elders of Balochistan to play their crucial role at this critical juncture to steer Balochistan out from any possible bloodshed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 20

# وفاق کی طرف سے وعدے پورے نہ کئے جانے پر وزیر اعلیٰ کا سخت ردعمل

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک بار پھر وفاقی حکومت کے رویے پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ وفاق سخت ردعمل پر مجبور نہ کرے ہم اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے، وفاق نے بلوچستان کے ساتھ وعدے ایفا نہ کرنے کی روایت برقرار رکھی ہے، ان کا کہنا ہے کہ ہم وفاق سے خیرات نہیں بلکہ اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے یہ سخت بیان ایک ایسے وقت میں دوبارہ سامنے آیا جب بلوچستان کی موجودہ مخلوط حکومت مالی سال 2023-24 کا صوبائی بجٹ اتفاق رائے سے منظور کر چکی ہے اور اگست میں اپنی مدت پوری کر کے حکومتی باگ ڈور نگران سیٹ اپ کے حوالے کرنے جا رہی ہے۔ صوبائی بجٹ 2023-24 کی تشکیل کے دوران مالی بحران میں پھنسی ہوئی بزنجو حکومت نے وفاقی حکومت کے بلوچستان کے ساتھ ناروا رویے پر سخت احتجاج کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ پی پی ایل کے واجبات اور این ایف سی ایوارڈ میں شیئر سمیت وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کے لئے زیادہ سے زیادہ فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے عدم دلچسپی پر بلوچستان حکومت نے این ای سی کے اجلاس کے بائیکاٹ اور وفاقی بجٹ کے اجلاس میں شرکت نہ کرنے جیسے سخت فیصلے لئے جس پر وفاقی حکومت حرکت میں آئی اور وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے اس حوالے سے ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ میں بلوچستان کے موقف کو تسلیم کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ کی سربراہی میں پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جس نے 30 جون تک بلوچستان کے مالی مسائل کے حوالے سے اپنی رپورٹ مرتب کر کے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کو پیش کرنی تھی لیکن ایک اجلاس کے انعقاد کے بعد یہ پارلیمانی کمیٹی بھی اپنی افادیت کھو چکی ہے اور بلوچستان حکومت کے وفاقی حکومت کے حوالے سے معاملات پر کچھ نہ کر سکی بلکہ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے اعلان کو وفاقی وزیر خزانہ سمیت پی پی ایل اور قائم پارلیمانی کمیٹی نے سنجیدہ نہیں لیا اور معاملات جوں کے توں ہی رہے جس پر مجبوراً وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو اس حوالے

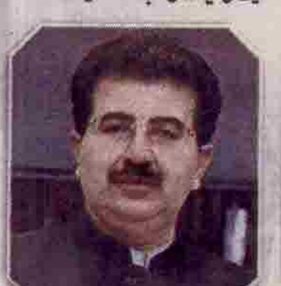

سے سخت ردعمل دینا پڑا، یہاں تک کہ پی پی ایل جس کے بلوچستان حکومت کے ذمہ 60 ارب روپے سے زائد کے واجبات ہیں اور اس کا حکومت بلوچستان کے ساتھ 2015 میں معاہدہ بھی ختم ہو چکا ہے اس کے باوجود پی پی ایل وہاں غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر گیس نکال رہی ہے جبکہ بلوچستان حکومت کی واجب الادا رقم یکطرفہ طور پر روکے ہوئے ہے اور اس حوالے سے ٹس سے مس نہیں ہو رہی۔ وزیر اعلیٰ بزنجو نے مجبوراً پی پی ایل کو ایسٹ انڈیا کمپنی سے تشبیہ دیتے ہوئے یہ وارننگ جاری کی ہے کہ بلوچستان حکومت کو اگر اس نے واجبات ادا نہیں کئے تو پی پی ایل کو سوئی میں آپریشن جاری رکھنے نہیں دینگے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی حکومت کی جانب سے پی پی ایل کے حوالے سے صوبہ بلوچستان کے ساتھ جاری ناانصافی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وفاق کا جغرافیائی لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی اور اہم اکائی کے مقابلے میں ایک کمپنی کو ناجائز سپورٹ کرنا ناقابل فہم ہے جس کی وجہ سے صوبے میں وفاق کے خلاف عوامی سطح پر بداعتمادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ این ایف سی ایوارڈ جس کی مدت 2014ء میں پوری ہوئی تھی اور نئے این ایف سی ایوارڈ کی اب تک تشکیل نہ ہونے سے بلوچستان کو ایک اندازے کے مطابق سالانہ دس ارب روپے سے زائد کا مالی نقصان ہو رہا ہے جو کہ اس پسماندہ صوبے اور یہاں کے عوام کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی کے مترادف ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو ہمیشہ سے نظر انداز کیا جاتا رہا ہے حالانکہ اسلام آباد کے ایوانوں میں بیٹھ کر بلوچستان کو وفاق کی ایک اہم اکائی قرار دیتے ہوئے ماضی میں اس کے ساتھ ناروا رویہ روا رکھے جانے اور اس کے ازالے کے لئے بڑے بڑے بھاشن دیئے جاتے ہیں اور بلوچستان کے عوام کے زخموں پر مرہم لگانے کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن یہ تمام عمل اور باتیں صرف ٹھنڈے کمروں اور اجلاسوں تک محدود ہیں عملی اقدامات اٹھانے اور بلوچستان کے ساتھ ماضی کی ناانصافیوں کے ازالے کیلئے وفاقی بیوروکریسی کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے جاتے ہیں جس کی واضح مثال وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کی حکومت کی چیخ و پکار کے باوجود وفاق کے ایوانوں میں خاموشی اور ماضی کی روش کو جاری و ساری رکھے جانا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وفاق میں بلوچستان کی نمائندگی کرنے والے عوامی نمائندوں پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خاموشی کا روزہ توڑ کر بلوچستان کے حقوق کے حصول کے لئے آواز بلند کریں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں تمام عوامی نمائندے ایک پیج پر آئیں اور سیاسی و پارٹی وابستگی کو بالائے طاق رکھ کر یک آواز ہو کر بلوچستان کے حقوق کے حصول کے لئے متحد ہوں تو یقیناً وفاق اور اس کی اکڑ خان بیوروکریسی بلوچستان کے حقوق دینے پر مجبور ہو گی مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ صوبے کے حقوق کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے نعروں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے نیک نیتی سے ایک دوسرے کا ساتھ دیں اور صوبے کا کیس موثر انداز میں وفاق کے سامنے رکھ کر اس سے منوائیں۔

دوسری جانب بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کا فائنل راؤنڈ 6 جولائی کو ہونے جا رہا ہے جس میں مختلف اضلاع میں چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں کا انتخاب ہوگا۔ یہ انتخاب اس لئے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ اس انتخاب سے سیاسی و قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کی پوزیشن واضح ہو جائے گی جس کے اثرات آئندہ آنے والے عام انتخابات پر بھی مرتب ہوں گے اور واضح ہو گا کہ آئندہ عام انتخابات میں صوبے میں کونسی جماعتیں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہیں یعنی بلدیاتی انتخابات عام انتخابات کے لئے وارم اپ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ●

## بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی کب ملے گا یہ حق تلفی آخر کب تک

بلوچستان کے ساتھ ہمیشہ ہر معاملے پر سوتیلی ماں کا سلوک رہا ہے۔ چاہے ملازمتوں کا کوٹہ ہو۔ یا پھر سوئی گیس سینڈک اور کوئلے کی رائلٹی ہو۔ دستیاب وسائل کی تقسیم میں بلوچستان کا حصہ کبھی بھی پوری طرح سے نہیں ملا ہے جبکہ ہر معاملے میں واضح طور پر قانون سازی بھی کی ہے اس کے باوجود ہمیشہ سے بلوچستان کی آواز کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے بلوچستان کو ہر معاملے میں نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ پاکستان کی 44 چوالیس فیصد رقبے پر مشتمل یہ صوبہ ہمیشہ سے وفاق کی زیادتیوں ناانصافیوں کا شکار ہوتا آرہا۔ یہاں تک کہ سندھ۔ بلوچستان نے سندھ کو ہمیشہ اپنا بڑا بھائی مان کر وفاق میں ہر موڑ ہر مسئلے پر ہر وقت سندھ کا ساتھ دیا دہی سندھ ایک عرصے سے بلوچستان کے ساتھ زیادتی کرتا آرہا ہے پورے ملک کے رقبے کا نصف حصہ رکھنے والے اس صوبے کو پانی کی تقسیم میں مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا تاہم اس کے باوجود (ارسا) انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کے تحت چاروں صوبوں کے درمیان 1991 میں ایک معاہدہ ہوا جو کہ بلوچستان نے اس معاہدے کو خوشی خوشی قبول کیا۔ ملک کی 44 فیصد رقبے کا مالک اس پورے صوبے میں صرف دو ہی نہریں ہیں چونکہ یہ دونوں نہریں دریائے سندھ سے نکالی گئی ہیں اور سندھ سے گزرتے ہوئے بلوچستان میں داخل ہوتی ہیں راستے میں کئی ایک جگہوں سے محکمہ انہار سندھ کے اہلکار پانی چوری کرکے سندھ کو پانی فروخت کرتے آرہے۔ اور پھر بلوچستان کو اس

کے حصے کے پانی سے یہ کہہ کر محروم کیا جاتا ہے کہ پنجاب ہمیں پانی کم دے رہا ہے۔ اس لئے ہم مجبور ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پنجاب بھی اس طرح کی حرکتیں کرتا ہے لیکن اس کا یہ تو مقصد ہرگز نہیں بنتا ہے کہ کرے کوئی بھرے کوئی۔ سندھ کی جانب سے۔ اس حق تلفی اور زیادتی کے خلاف بلوچستان کی ہر حکومت نے ہر فورم پر آواز بھی اٹھائی کئی مواقعوں پر بھرپور احتجاج بھی کیا جبکہ نصیرآباد کے زمیندار تو آئے روز احتجاج پر ہوتے ہیں وفاق ہو۔ چاہئے سندھ کی جانب سے صرف طفل تسلیوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا ہے خریف ہو یا ربیع کی سیزن ایک بھی نہیں گزری ہو جس میں ہمارے منتخب نمائندوں اور بلوچستان کی قیادت نے سندھ کے اعلیٰ ارباب سے اس بارے میں ملاقاتیں نہ کی ہوں ہر بار سندھ کی طرف سے یہی یقین دہانی کرائی جاتی رہی اس بار زیادتی نہیں ہوگی بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی دیا جائے گا لیکن آج تک یہ وعدہ وفا نہیں ہوا ہے۔ آج بھی مورخہ 3 جون 2023 کو بلوچستان کا ایک اعلیٰ سطح کا وفد اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی کی قیادت میں وفاقی وزیر برائے آبی وسائل سید خورشید شاہ سے ملے اس موقع پر سیکریٹری اریگیشن سندھ۔ چیف انجینئر سکھر بیراج۔ چیف انجینئر گڈو بیراج، سندھ اریگیشن کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی بلوچستان کے وفد میں سیکریٹری اریگیشن عبدالفتاح بھنگر بلوچستان اریگیشن کے اعلیٰ آفیسران کے علاوہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی بلوچستان کے آبپاشی کے وزیر محمد خان لہڑی سابق ایم پی اے میر حیدر خان جمالی سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نوابزادہ سالار خان جمالی زمیندار ایسوسی ایشن کے میر حاجی شبیر احمد خان عمرانی میر جمیل احمد رند حاکم علی خان جمالی سمیت زمیندار ایسوسی ایشن کے دیگر رہنماؤں سمیت نصیرآباد ڈویژن کے سرکردہ قبائلی شخصیات وفد میں شامل تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر سید خورشید شاہ اور سیکریٹری اریگیشن نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ اس بار نہ صرف دریاؤں میں پانی کی پوزیشن بہتر ہے بلکہ ہمارے آبی ذخائر کی صورت حال تسلی بخش ہیں لہٰذا ہر حال میں بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی ملے گا۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ ویسے میں دیکھ رہا ہوں کہ پانی کے مسئلے پر بلوچستان کے لوگوں کی صبر برداشت کا پیمانہ لبریز ہوتا جارہا ہے سندھ کو اپنا بڑا بھائی ماننے والے کہیں پانی کے مسئلے کو لے کر سندھ کو اپنا بڑا دشمن نہ مان لیں اس طرح ہوا تو یہ نہ صرف وفاق کو نقصان ہے بلکہ سندھ بلوچستان کے لوگوں میں اس معاملے پر نفرت پیدا ہوگی تو اس کو صاف کرنا بہت ہی مشکل ہوگا کیونکہ میں سن رہا ہوں ایک عرصے سے آوازیں آرہی ہیں کہ اگر سندھ ہمارے حصے کا پانی نہیں دے رہا ہے تو حب ڈیم سے کراچی کو پانی کی سپلائی بند کرو۔ پانی کے معاملے پر ایک قسم کا لاوا پک رہا ہے اللہ نہ کرے اگر یہ مطالبہ ضرور پکڑ گیا اور حکومت بلوچستان ایسا کرنے پر مجبور ہوا تو یہ نقصان سندھ اور بلوچستان کے عوام کا ہی ہوگا نہ کہ کرپٹ اہلکاروں یا نہ اہل حکمرانوں کا۔ اس لئے ضرورت اس امر کی سندھ حکومت فوری طور پر ہوش کے ناخن لے محکمہ انہار کو پابند کرے کہ بلوچستان کے حصے کا پانی ہر صورت میں مکمل دینا ہے لہٰذا۔ چاہئے کچھ بھی ہو اس میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں ہونا چاہئے۔ نیز بلوچستان حکومت کو چاہئے کہ اریگیشن سسٹم سمجھنے والے ماہرین کی خدمات حاصل کرکے تکنیکی بنیادوں پر نہروں میں پانی کی بہاؤ کو سمجھتے ہوئے سندھ کے کسی بھی اعتراض کا موثر جواب دینے کی صلاحیت موجود ہوں تا کہ سندھ اریگیشن والوں کا کوئی بہانہ نہ چل سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 05 JUL 2023 Page No: 22


# صنفی امتیاز-بلوچستان میں خواتین صحافیوں کی حالت زار


سعدیہ زہرہ


صوبہ بلوچستان پاکستان کے جنوب مغربی حصے میں واقع ہے اور رقبے کے لحاظ سے چاروں صوبوں میں سب سے بڑا ہے۔ یہ متعدد نسلوں اور زبانوں کا گھر ہے، جن میں بلوچ، براہوئی، پشتون، ہزارہ اور دیگر شامل ہیں۔ بلوچستان پاکستان کے اہم ترین صوبوں میں سے ایک ہونے کے باوجود ذرائع ابلاغ کے میدان میں وسائل اور مواقع تک رسائی کے حوالے سے

روایتی طور پر کم نمائندگی رکھتا ہے۔ خاص طور پر خواتین کو میڈیا پلیٹ فارمز تک رسائی میں کئی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ خواتین عام طور پر معاشرے میں کم سماجی و اقتصادی حیثیت رکھتی ہیں اور محدود سہولیات، تعلیمی اور پدرانہ اصولوں کی وجہ سے انہیں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ غیرت پرمبنی تشدد میڈیا کے میدان میں ان کی شرکت کو محدود کرتا ہے۔ 5 ستمبر 2020 کو تربت سے تعلق رکھنے والی، پی ٹی وی کی معروف صحافی شاہین شاہ اپنے ہی گھر میں گولی مار کر قتل کردی گئیں اور ان کے شوہر کو ملزم نامزد کیا گیا۔ صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک خواتین رپورٹرز کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، جنہیں خبروں کی کوریج کرنے اور خوفزدہ ہوئے بغیر اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ پاکستان میں خواتین صحافیوں کی آواز کو خاموش کرنے سے ملک کی آزادی صحافت اور جمہوریت کو گہرا نقصان پہنچتا ہے۔

بلوچستان میں میڈیا میں خواتین کی نمائندگی پورے صوبے میں مایوس کن حد تک کم ہے، اطلاعات کے مطابق صرف سات خواتین

صحافی اور کوئٹہ میں مقیم ایک کھیلوں کی صحافی کام کر رہی ہیں مزید یہ کہ میڈیا میں خواتین کی شمولیت کے لیے حکومتی اور خاندانی تعاون کا فقدان ہے۔ بلوچستان میں صحافت کی ڈگری دینے والی چند یونیورسٹیوں میں، یونیورسٹی آف بلوچستان (U o B)، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی (SBKWU) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، صرف ایک ہی میڈیا پروجیکٹ شرمین عبید چنائے کی طرف سے خواتین فلم سازوں کے لیے متعارف کرایا گیا ہے۔

بلوچستان میں اکثر لوگ دقیانوسی اصول اور ذہنیت رکھتے ہیں جو روایتی صنفی کرداروں کو تقویت دے کر میڈیا میں خواتین کی شمولیت میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں اور اس خیال کو تقویت دیتے ہیں کہ صرف مرد ہی کچھ کام انجام دے سکتے ہیں۔ یہ عمل میڈیا میں خواتین کی نمائندگی کو متاثر کرتا ہے، خواتین کے بارے میں دقیانوسی تصورات کو برقرار رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ان کی صلاحیت کو محدود کرتا ہے۔ مزید برآں، میڈیا میں خواتین کی نمائندگی کی کمی مروجہ صنفی امتیاز کا پیغام دیتی ہے، کہ خواتین مردوں کے برابر نہیں ہیں اور کم کوریج کے لائق ہیں۔

بلوچستان میں صحافت میں زیادہ سرمایہ کاری اور خواتین پر مبنی میڈیا پراجیکٹس کی ضرورت ہے۔ میڈیا کو خواتین سامعین کو مشغول کرنے اور ان کی ترغیب دینے اور معاشرے میں اپنی آواز تلاش کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے ایک طاقتور ٹول (tool) کے طور پر

استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خواتین کو ہی دوسری خواتین کے مسائل کا بہتر علم ہوتا ہے اور وہ انھیں مردوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر انداز میں اجاگر کرسکتی ہیں۔

"صحافت کی طاقت ان لوگوں کی آوازوں میں پنہاں ہے جو ان سنی اور نادیدہ ہیں، لہذا صحافت میں خواتین کے لیے یہ خاص طور پر اہم ہے کہ وہ ان لوگوں کو سنیں اور ان کے نقطہ نظر کو بلند کریں جو تاریخی طور پر پسماندہ ہیں۔"

-ایلیسن گرائنز

میڈیا پراجیکٹس میں سرمایہ کاری کا فقدان نہ صرف بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے میں رکاوٹ بنے گا بلکہ نئی نسل کو میڈیا آؤٹ لیٹس (Media Outlets) کے ذریعے صحیح معلومات اور علم تک رسائی حاصل کرنے سے روکے گا۔ میڈیا کی مضبوط موجودگی کے بغیر، بلوچستان میں ایسی بامعنی تبدیلی لانا مشکل ہوگا جو صنفی عدم مساوات، صنفی بنیاد پر تشدد اور سماجی اخراج کا شکار بہت سی خواتین کی زندگیوں کو بہتر بناتی ہے۔ صحافت اور خواتین پرمبنی میڈیا پراجیکٹس میں سرمایہ کاری خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے قابل اعتماد اور متعلقہ معلومات تک رسائی کے ذریعے ایک ضروری پلیٹ فارم فراہم کرسکتی ہے۔

میڈیا اور صحافت میں خواتین کی آواز کو فروغ دینے اور ان کو بڑھا کر، ہم انہیں دیکھنے اور سننے کے مزید مواقع پیدا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ خواتین کے لیے وقف تربیتی مشق (Internships)، عطیات (Grants) اور وظیفے (scholarships) کی فراہمی خواہشمند

خواتین مصنفین اور ایڈیٹروں کی حوصلہ افزائی کرسکتی ہے۔ اس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور خواتین کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا موقع ملے گا۔ اس طرح، رہنمائی کے ذریعے، تجربہ کار خواتین صحافی اور ایڈیٹرز اپنے موجودہ نیٹ ورکس کو وسعت دے سکتی ہیں، ساتھ ہی ساتھ نوجوان نسلوں کے ساتھ اپنی دانشمندی اور مہارتیں بھی بانٹ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، بلوچستان میں خواتین کو صحافت میں حصہ لینے کے لیے درکار وسائل فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ خبر رساں اداروں تک مساوی رسائی فراہم کرنا اور ان خواتین صحافیوں کو اپنے نقطہ نظر سے کہانیاں رپورٹ کرنے کے مواقع فراہم کرنا میڈیا میں صنفی مساوات کو آگے بڑھانے کے لیے ایک ضروری قدم ہے۔ میڈیا میں خواتین کی شرکت ان کے مرکزی مسائل جیسے خواتین کے حقوق، صحت کی دیکھ بھال تک رسائی، تعلیم اور اقتصادی مواقع کے بارے میں بیداری کو بھی بڑھا سکتی ہے اور صنفی مساوات پر بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم تشکیل دے سکتی ہے۔ مزید برآں، اس سے ایسے قوانین اور پالیسیاں بنانے میں مدد مل سکتی ہے جن کا مقصد بلوچستان میں صنفی بنیاد پر فرق کو کم کرنا ہے۔ میڈیا اور صحافت میں خواتین کی حمایت سے ایسے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے جو بلوچستان میں خواتین کو درپیش مسائل پر تنقیدی توجہ دلائیں گے۔ لہذا، اس طرح، بلوچستان میں خواتین خطے میں تبدیلی کی واضح اور ثابت قدم نمائندے بن کر ابھر سکتی ہیں۔

(مصنفہ بلاچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک، (BTTN) میں بلوچستان/ افریقہ چیپٹر پر کام کررہی ہے۔)

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 05 JUL 2023 Page No: ________

کوئٹہ : گورنر عبدالولی کاکڑ سے اقوام متحدہ کے کنٹری نمائندہ برائے پاپولیشن پروگرام ڈاکٹر لوئے شبانے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے سنیل کمار بجاج کی قیادت میں ہندو پنچائیت کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وڈیرہ شیرباز مری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے منیر کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

Balochistan Time Quetta

**QUETTA:** UN Country Representative for Population Programme Dr Luay Shabaneh calls on Governor Balochistan Abdul Wali Kakar on Tuesday.

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 05 JUL 2023 Page No: ________

صوبائی وزیر حاجی محمد خان طوراتمانخیل سے لوگ ملاقات کر رہے ہیں